اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 26-07-2022	اخبارات
1۔شاہراہوں کی بحالی بڑا چیلنج حکومت جانی ومالی نقصانات کے ازالے کو یقینی بنائیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی کا طاہر ہزارہ کی وفات پر دکھ کا اظہار، قائم مقام گورنر بلوچستان	انتخاب ودیگراخبارات
3۔آبی گزرگاہوں پر تجاوزات کے خاتمے کیلئے کارروائی شروع کی جائے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
4۔فارن فنڈنگ کیس کے فیصلے میں آٹھ سال کی تاخیر انصاف پر سوالیہ نشان ہے، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
5۔صوبائی اور ڈیرہ بگٹی کے گرڈ اسٹیشنز کی اپ گریڈیشن جلد ہوگی، شازین بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
6۔صوبے کی ترقی کیلئے معدنی وسائل کا صحیح استعمال کرنا ہوگا، مبین خلجی	زمان ودیگراخبارات
7۔پاکستان کے مفادات سب سے پہلے سیاسی جماعتیں ریاست کی بقاء پر توجہ دیں، بی اے پی	جنگ ودیگراخبارارت
8۔سیلاب زدہ علاقوں میں سول انتظامیہ کی مکمل مدد کی جائے، آرمی چیف	جنگ ودیگراخبارات
9۔بلوچستان میں بارش وسیلاب 5 بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق	جنگ ودیگراخبارات
10۔لواحقین کیلئے امدادی رقم عوامی اور دردمند حکومت ہونے کا واضح ثبوت ہے، فرح عظیم شاہ	جنگ ودیگراخبارات
11۔فوڈ اتھارٹی کی کارروائی غیر قانونی خوردنی تیل کا فلنگ اسٹیشن سیل	جنگ ودیگراخبارات
12۔ائیر پورٹ روڈ پر واقع شوروم پر فائرنگ نیک شگون نہیں ہے، صوبائی محتسب	مشرق ودیگراخبارات
13۔بلوچستان کے مفادات پر سمجھوتہ ہوگا حالات کو مزید نہ بگاڑا جائے، بی این پی	مشرق ودیگراخبارات
14۔بلوچستان کے عوام مسائل سے دوچار ہیں 4 سال سے اقدامات نظر نہیں آئے، پیپلز پارٹی	مشرق ودیگراخبارات
15۔75 سالہ جاری پالیسیوں کے نتیجے میں ہم سب مایوسی کے شکار ہیں، رحیم زیارتوال	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان

مستونگ سے منشیات کے عادی نوجوان کی لاش برآمد، پشین لیویز نے مغوی حاجی نواب خان کو بازیاب کرالیا، نواں کلی میں رہزنوں نے ایک شخص سے موبائل فون چھین لیا، سنجاوی میں فائرنگ ایک شخص ہلاک۔

عوامی مسائل

بچ کا رابطہ اور گیس تاحال منقطع 20 ہزار کوئلہ مزدوروں کے گھروں میں فاقے، بلوچستان کی مختلف شاہراہیں شکستہ حال، موٹر سائیکل ریس کے خونی کھیل کی پشت پناہی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ، ہرنائی میں بارشوں کے باعث زلزلہ متاثرین مذید مشکل سے دوچار۔ بلوچستان عوامی انڈوفنڈز کی عدم ادائیگی کینسر کے مریض رل گئے۔

مورخہ26-07-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان بارشوں کی تباہ کاریاں اور نظر انداز پہلو** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اگر چہ اس وقت ملک میں مسلسل سیاسی عدم استحکام، معاشی بحران اور ایک قسم کی غیر یقینی کی فضاء پھیلی ہوئی ہے جس میں پہلے سے موجود وسائل بحرانات اور چیلنجز اگر چہ دب سے گئے ہیں لیکن مسائل، بحرانا اور چیلنجز نہ صرف یہ کہ بدستور موجود ہیں بلکہ ان میں سنگینی، وسعت اور شدت بھی آتی جارہی ہے ملک میں انہی دنوں جب سیاست دان آپسی لڑائی اور غیر ضروری کشتی لڑنے میں مصروف ہیں ایسے وقت میں ملک کا اکثریتی حصہ شدید طوفانی بارشوں، بادو باراں سیلابی ریلوں کی زور پر ہے نہ صرف یہ کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر اور مجموعی طور پر ملک کے اکثر علاقوں میں تباہ کن بارشوں نے تباہی پھیلا دی ہے بلکہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے صوبائی اداروں، حکومت اور انتظامی مشنری کی فعالیت تحریک پر بھی سنجیدہ سوالات کھڑے گئے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ پچھلے پانچ برسوں کے صوبے کے طول وعرض میں تعمیر ہونے والے تمام ڈیموں، برجز اور سڑکوں کا فرانزک آڈٹ کرایا جائے کیونکہ بارشوں کے نقصانات کا محض ایک نہیں بہت سارے پہلو ہیں جنہیں مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے۔

اداریے

روزنامہ قدرت کوئٹہ "**معاشی حالات میں کسی بھی غلط قدم کے انتہائی منفی اثرات مرتب ہونگے** " کے عنوان سے مضمون تحریر کیا۔

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ریکوڈک پروجیکٹ پریپش اور ہمارے تحفظات**" کے عنوان سے شوکت علی کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**صحت، تعلیم اور شہری سہولیات کا فقدان کوئٹہ نظرانداز کیوں؟** " کے عنوان کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ ڈون کراچی نے "BAP core Committee concerned at political crisis" کے عنوان کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ ٹرابیون کراچی نے "Education hit hard by flash floods" کے عنوان کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ کوئٹہ منگل 26 جولائی 2022ء

Daily: ________

Dated: ________ Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
2841993-2842016-2841078

پاکستان کے مفادات سب سے پہلے
سیاسی جماعتیں ریاست کی بقاء پر توجہ دیں، بی اے پی

بلوچستان کے مسائل اور حقوق کے لئے موثر آواز بلند کریں گے، قدوس بزنجو کی زیر صدارت ارکان سینیٹ اور قومی اسمبلی کا مشترکہ اجلاس

اسلام آباد/کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے ارکان سینیٹ و قومی اسمبلی کا مشترکہ پارلیمانی اجلاس سیاسی جماعتوں پر سیاست سے زیادہ ریاست کی بقاء پر توجہ دینے پر زور، بی اے پی کے ارکان پارلیمنٹ کا بلوچستان کے مسائل پارلیمنٹ میں بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کے ساتھ سیاسی درجہ حرارت میں کمی اور صورتحال کو افہام و تفہیم سے حل کرانے کے لئے موثر کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار، پیر کو بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت اسلام آباد میں بی اے پی کے ارکان سینیٹ و قومی اسمبلی کا مشترکہ پارلیمانی اجلاس ہوا جس میں چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی، بی اے پی کے جنرل سیکرٹری سینیٹر منظور خان کاکڑ، قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی، بی اے پی کے صوبائی صدر سینیٹر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی، بلوچستان عوامی پارٹی کے قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر نوابزادہ خالد مگسی، سینیٹر نصیب اللہ بازئی، دنیش کمار، ثناء جمالی، احمد خان، رکن قومی اسمبلی زبیدہ جلال سمیت دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک کی سیاسی اور معاشی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ارکان پارلیمنٹ نے بی اے پی کی کور کمیٹی کے اجلاس کے فیصلوں سے اتفاق اور ان کی تائید کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان عوامی پارٹی سینیٹ اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کے مسائل اور حقوق کے حصول کے لئے موثر آواز اٹھائے گی اور صوبے کے مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن جدوجہد کرے گی۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان عوامی پارٹی جمہوریت پسند جماعت ہے جو ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال کی بہتری اور درجہ حرارت میں کمی کے لئے بھرپور طریقے سے اپنا کردار ادا کرے گی بی اے پی کے ارکان پارلیمنٹ کا کہنا تھا کہ ملک کو اس وقت [illegible] سیاسی نظام کی ضرورت ہے پاکستان کے مفادات سب سے پہلے اور سیاسی مفادات [illegible] [illegible] سیاست نہیں بلکہ ریاست کی [illegible] ترجیح دینے کا ہے معاشی مسائل اور ملکی [illegible] [illegible] سیاسی جماعتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر [illegible] [illegible] اجلاس میں کہا گیا [illegible] [illegible] [illegible] پاکستان کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

شاہراہوں کی بحالی بڑا چیلنج، حکومت جانی و مالی نقصانات کے ازالے کو یقینی بنائیگی، قدوس بزنجو

صورتحال کا خود جائزہ لے رہا ہوں، متاثرہ کھمبوں اور ٹرانسفارموں کی بحالی کی ہدایت، وزیر اعلیٰ سے صوبائی وزراء اور سینیٹروں کی ملاقات

اسلام آباد (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے میں جاری بارشوں سے پیدا صورتحال اور نقصانات پر تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ اضلاع کی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو ریسکیو اور امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو مزید موثر بنانے کی ہدایت کی اور کہا ہے کہ صوبائی حکومت جانی و مالی نقصانات کے جلد ازالے کو یقینی بنائے گی، وزیر اعلیٰ نے تمام متاثرہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو نقصانات کا سروے جلد مکمل کر کے رپورٹ فوری طور پر بھجوانے کی ہدایت کی ہے، وزیر اعلیٰ نے کیسکو حکام کو بجلی کے متاثرہ کھمبوں اور ٹرانسفارموں کی جنگی بنیادوں پر بحالی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ بھی انکی مدد کریں تاکہ متاثرہ علاقوں میں بجلی جلد بحال ہو سکے، وزیر اعلیٰ سے سینئر صوبائی وزراء سردار محمد صالح بھوتانی نور محمد دمڑ سینیٹروں محمد عبدالقادر اور دنیش کمار نے ملاقات کی ترجمان صوبائی حکومت فرح عظیم شاہ بھی ملاقات میں موجود تھیں، ملاقات میں بارشوں کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صورتحال کا خود جائزہ لے رہا ہوں جو ہنگامی بنیادوں پر مزید تیز رفتار امدادی سرگرمیوں کی متقاضی ہے، انہوں نے کہا کہ قلات ڈویژن کے مختلف اضلاع میں صورتحال زیادہ تشویشناک ہے اور کوئٹہ کراچی سمیت صوبے کی دیگر متاثرہ شاہراہوں کی بحالی ایک بڑا چیلنج ہے، وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر ہدایت کی کہ متعلقہ صوبائی ادارے اور این ایچ اے باہمی اشتراک سے قومی شاہراہوں کی جلد بحالی یقینی بنائیں، اور شاہراہوں کی جلد بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، انہوں نے کہا کہ متاثرین کی بحالی اور انکے نقصانات کا ازالہ اولین ترجیح ہے جس کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 26 JUL 2022 Page No. 2

Bullet No. 1

آبی گزرگاہوں پرتجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائی شروع کی جائے، ضیاء لانگو

مشکل گھڑی میں صوبائی حکومت اور عوامی نمائندے اپنے لوگوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں: بیان

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے حالیہ بارشوں سے آواران، بیلہ اور دیگر اضلاع میں تباہی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کی ریسکیو ٹیموں کو امدادی سرگرمیوں میں مزید بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے، امدادی سرگرمیوں اور لوگوں کی جان و مال کی حفاظت میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں صوبائی حکومت اپنے لوگوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا وزیر اعلیٰ آپ کے ساتھ کھڑا ہے آپ تنہا نہیں ہیں اور ہم مشکل مالی حالات کے باوجود حالات کا مقابلہ کریں گے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ موسمی حالات کی وجہ سے علاقوں کا دورہ نہیں کر سکتے لیکن بہت جلد علاقوں کا دورہ کروں گا اور متاثرین سے ملاقات کر کے نقصانات کا جائزہ لیتا ہے جہاں بھی نقصان ہوا وہاں پہنچا ہوں۔ میر ضیاء نے مزید کہا کہ عوام الناس کے مسائل کا ازالہ بلوچستان عوامی پارٹی کا منشور اور میر عبدالقدوس بزنجو کا وژن ہے اور عوامی خدمت کا یہ سلسلہ جاری رہیگا۔ مشیر داخلہ نے بارشوں اور سیلاب کے دوران بہتر انداز میں لوگوں کو خدمات کی فراہمی پر محکمہ ریلیف، ریسکیو 1122 سمیت دیگر متعلقہ اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس مشکل وقت میں صوبائی اداروں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے نے متعلقہ حکام کو ندی نالوں پر تجاوزات کے خلاف بلا تفریق آپریشن شروع کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ قدرتی آبی گزرگاہوں پر موجود تجاوزات کا مکمل خاتمہ کرنا ہے۔ اگر یہ تجاوزات نہ ہوتے تو اتنا زیادہ نقصان نہ ہوتا۔

فارن فنڈنگ کیس کے فیصلے میں آٹھ سال کی تاخیر انصاف پر سوالیہ نشان ہے، مولانا واسع

ون وے احتساب کے نام پر بدترین انتقام ہوا، بحرانوں سے تحریکات جنم لیتی ہیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع نے صوبائی مجلس عمومی کے اختتامی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ فارن فنڈنگ کیس کے فیصلے میں آٹھ سال کی تاخیر انصاف پر سوالیہ نشان ہے، گزشتہ چار سال میں ون وے احتساب کے نام پر بدترین انتقام ہوا، ملک کو اصلاحات کی جانب لے جانا چاہتے ہیں، رکاوٹوں اور بحرانوں سے تحریکات جنم لیتی ہیں، افراد کی خواہش پر ملک کی قربانی نہیں دی جاسکتی، جمہوری جماعتیں ملک کی بقاء اور مستقبل کی جنگ لڑ رہی ہے، سیاسی اور قانونی میدان میں ملک کا بہتر مستقبل چاہتے ہیں، سیاست سے غیر ضروری عنصر کا خاتمہ ضروری ہے، گالم گلوچ اور بدتہذیبی کو سیاست کہنا سیاست کی توہین ہے، موجودہ نازک صورتحال میں جمعیت علمائے اسلام کی تحریک کا تسلسل برقرار رہے، قائد جمعیت کے بیانئے کی تکمیل کے لیے کارکن ہمہ وقت تیار رہیں، پی ڈی ایم کے قائد مولانا فضل الرحمن کا بیانیہ اور موقف پاکستان بچاؤ اور قوم کی خواہش پر مبنی ہے۔ ان کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، جمعیت علمائے اسلام کے کارکنوں نے جس تہذیب کا مظاہرہ کیا پاکستان کی سیاسی اور جمہوری تاریخ اس پر بجا طور پر فخر کرے گی، انہوں نے کہا پڑوسی ملک افغانستان میں داڑھی اور پگڑی والوں نیٹو جیسے استعمار کو شکست دیتے ہوئے جانوں کی قربانیاں دیں، بچے یتیم ہوئے، خواتین بیوہ ہوگئیں مگر جمعیت علمائے اسلام کے پرعزم کارکنوں نے بغیر خون ریزی کے پرامن سیاسی جدوجہد کے ذریعے استعمار کے ایجنٹ کے خطرناک عزائم کو خاک میں ملایا۔ انہوں نے جمعیت علمائے اسلام کے صوبہ بھر کے ذمہ داران کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہر ممکنہ سیاسی صورتحال کیلئے ذہنی طور پر تیار رہیں منزل کے حصول تک جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان ملک میں فتنہ و فساد برپا کر کے ملک کو مزید ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہے ہیں۔

سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے گرڈ اسٹیشنز کی اپ گریڈیشن جلد ہوگی، شاہ زین بگٹی

گیس، بجلی، پانی سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، افتتاحی منصوبے سے خطاب

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وفاقی وزیر انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے کہا ہے کہ شہریوں کو گیس بجلی اور پینے کے صاف پانی سمیت ہر بنیادی سہولت کی فراہمی صوبائی و وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے جبکہ امن و امان کی بحالی پر کوشاں ہیں، انہوں نے یہ گفتگو گزشتہ روز ڈیرہ بگٹی ٹاؤن کو گیس کی فراہمی کے لئے پچاس کلومیٹر گیس پائپ لائن بچھائے جانے کے افتتاحی منصوبے سے خطاب میں کی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی اور صوبائی وزیر نوابزادہ گہرام بگٹی، جنرل منیجر ایس ایس جی سی ایل ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی ممتاز کھیتران اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ بگٹی مدثر قیصرانی اور قبائلی عمائدین کی بڑی تعداد موجود تھی، نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے منصوبے کے افتتاح کے بعد قبائلی عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گیس کی فراہمی کے علاوہ ضلع ڈیرہ بگٹی پیرکوہ اور تحصیل سوئی میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے تناظر میں سوئی اور ڈیرہ بگٹی کے گرڈ اسٹیشنز کی اپگریڈیشن کے لئے انہوں نے وفاقی حکومت سے بات کی ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد یہ مسئلہ بھی حل ہو جائے گا، اس موقع پر صوبائی وزیر نوابزادہ گہرام بگٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہ آج عوام کے گھر گھر گیس اور پانی پہنچانے کا وعدہ وفا ہونے کے قریب ہے، کیونکہ ڈیرہ بگٹی ٹاؤن میں گیس اور پیرکوہ ٹاؤن میں پانی کی فراہمی اب چند ماہ کی بات ہے، تقریب سے خطاب کرتے جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی انور بلوچ نے منصوبے کے افتتاح کو ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے عوام کو مبارکباد دی۔

INTEKHAB QUETTA

قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی کا طاہر ہزارہ کی وفات پر دکھ کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے ہزارہ برداری کی سرکردہ شخصیت محمد طاہر ہزارہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لواحقانہ سے اظہار ہمدردی اور یکجہتی کیا ہے قائم مقام گورنر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 1 Dated: 26 JUL 2022 Page No. 3

صوبے کی ترقی کیلئے معدنی وسائل کا صحیح استعمال کرنا ہوگا، مبین خلجی

عمران خان دو تہائی اکثریت سے وزیراعظم بن کر چوری کے خاتمے کیلئے بلاتفریق احتساب کرینگے

جو بھی چوری میں ملوث پایا گیا ان کو گرفتار کرکے جیل میں ڈالیں گے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر معدنیات مبین خان خلجی نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے معدنیات سے ملنے والی ٹیکسز کی مد میں رقم عوام پر خرچ کرینگے بلوچستان ایک خوشحال اور معدنیات سے مالا مال صوبہ ہے اگر اس وسائل صحیح استعمال کریں تو آنیوالے وقت میں صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے کارکن پارٹی کے فعالیت کیلئے کوششیں تیز کریں آنیوالا وقت ایک بار پھر پاکستان تحریک انصاف کا ہے، یہ بات انہوں نے اے این این سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 JUL 2022 Page No. 4

سیلاب زدہ علاقوں میں سول انتظامیہ کی مکمل مدد کی جائے، آرمی چیف

جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس، سرحدی اور داخلی سلامتی امور کے تناظر میں سکیورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لیا گیا

راولپنڈی (جنگ نیوز) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو سراہا کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیلاب زدہ علاقوں میں سول انتظامیہ کی مکمل مدد کی جائے۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت 249 ویں کور کمانڈرز کانفرنس جی ایچ کیو میں منعقد ہوئی جس میں سرحدی اور داخلی سلامتی امور کے تناظر میں سکیورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات (آئی ایس پی آر) کے مطابق آرمی چیف نے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے جاری آپریشن کو سراہا اور مسلح افواج کی جانب سے متاثرین کی بحالی اور ریلیف کے لئے اقدامات کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ آرمی چیف نے کامیاب انسداد دہشت گردی آپریشنز کی تعریف کی اور سرحدوں اور عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے افسران اور جوانوں کی عظیم قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

بلوچستان میں بارش و سیلاب، 5 بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق

حب ندی پل ٹوٹنے سے کوئٹہ کا کراچی سے رابطہ منقطع

- کچے مکانات منہدم، ریلے میں بہہ جانیوالی کوچ میں سوار بچے کی لاش نکال لی گئی، پورالی ندی میں اونچے درجے کا سیلاب، پانی گھروں میں داخل

اوتھل اور پنجگور میں نشیبی علاقے زیرآب، دریائے مولہ کا ریلہ آبادی میں داخل، محکمہ موسمیات کی آج 15 اضلاع میں شدید بارش کی پیشگوئی

کوئٹہ+اندرون بلوچستان (نامہ نگاران + ایجنسیاں) بلوچستان میں مون سون کے تیسرے اسپیل نے تباہی مچادی۔ کراچی کو بلوچستان سے ملانے والے حب ندی پل سیلابی ریلے میں بہہ گیا، پل کا 150 فٹ حصہ سیلاب برد ہوگیا۔ کچے مکانات منہدم، ندی نالوں میں شدید طغیانی، کھڑی فصلیں تباہ، بند ٹوٹ گئے، رابطہ سڑکیں پانی میں بہہ گئیں۔ حب شہر سمیت پورے لسبیلہ میں بارشوں نے تباہی مچادی، تین بچوں سمیت چار افراد جاں بحق ہوگئے۔ بارشوں سے ندی نالوں میں طغیانی، نشیبی علاقے زیرآب آگئے، سیلابی ریلے گھروں میں داخل، مسافر کوچ سیلابی ریلے میں بہہ گئی۔ آرنجی میں چھت گرنے سے دو بچے جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کی صبح سے شروع ہونے والی بارش پیر کی صبح تک حب اور اس کے گرد و نواح کے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے جاری رہی، بارش کے باعث ضلع لسبیلہ کا شہر حب جل تھل ہوگیا۔ شہری سڑکیں اور گلیاں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں۔ حب کے علاقے جام کالونی میں گھر کی دیوار گرنے سے ایک شخص جاں بحق جبکہ بارش کی وجہ سے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ دوسری جانب حب ڈیم کے اسپل وے سے بڑے سیلابی ریلے گزرنے کے نتیجے میں کراچی بلوچستان کو ملانے والے حب ریور پل کا 150 فٹ کا حصہ سیلاب برد ہوگیا جس کے باعث کراچی اور بلوچستان کا زمینی رابطہ منقطع ہوگیا ہے، حب ندی پل کے پلر نمبر 8 اور 9 کمزور پڑ گئے تھے، حالیہ مون سون بارشوں کے سیلابی ریلے گزرنے کے دوران پل کا این ایچ اے حکام نے معائنہ کیا اور حکام کی ہدایت پر مقامی انتظامیہ نے پل کو مکمل طور پر ٹریفک کے لئے بند کر دیا تھا۔ حب ندی پل کے سیلابی ریلے میں بہہ جانے کی اطلاع پر ڈپٹی کمشنر لسبیلہ افتخار بگٹی، تحصیلدار حب سعید احمد زہری، نائب تحصیلدار حب محمد ہاشم مگسی، ایکسین ایریگیشن حب عبدالجبار زہری، ایس ایچ او حب سٹی عطاء اللہ رونجھو، ایس ایچ او صدر تھانہ شاہنواز مینگل، انچارج لیویز فورس حب یار محمد برفت، نائب رسالدار حب بہار علی موندرہ سمیت پولیس اور لیویز کی بھاری نفری پہنچ گئی۔ ادھر شہر کے نشیبی علاقے زیرآب آگئے، دوران بارش بجلی کا سلسلہ مکمل طور پر معطل رہنے سے نظام زندگی مفلوج ہوکر رہ گیا۔ دوسری جانب کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ کی رابطہ سڑکیں جگہ جگہ سے سیلابی ریلے میں بہہ گئیں، لنڈا پل کے قریب کوئٹہ کراچی شاہراہ پر بارکر ندی پل کے قریب سڑک سیلابی ریلے میں بہہ گئی جس کی وجہ سے کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت معطل ہوکر رہ گئی، راستہ منقطع ہونے سے ہزاروں مسافر دونوں اطراف پھنس گئے، ادھر ضلع لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل میں لنڈا ندی میں سیلابی ریلا داخل ہونے سے لنڈا ندی میں طغیانی آگئی طغیانی کے باعث لنڈا پل کی سڑک سیلابی ریلے میں بہہ گئی، لنڈا ندی پل کی سڑک بہہ جانے سے کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت معطل ہوگئی، لنڈا پل کی سڑک ٹوٹنے سے اوتھل کا نیابی محلہ، کھو گوٹھ، آچر وڈیرہ گوٹھ اور جندو محلہ میں پانی داخل ہوگیا، کمشنر داؤد خان خلجی کے مطابق مون سون بارشوں سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بری طرح متاثر ہوئی ہے اور سیلابی ریلوں سے ضلع لسبیلہ میں متعدد پلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے، رابطہ سڑکیں اور پل بہہ جانے سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر آمد و رفت معطل ہے اور پلوں کی مرمت کا کام جاری ہے، مسلسل بارش سے امدادی سرگرمیاں متاثر ہیں۔ کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی کے مطابق پلوں کی مرمت میں 10 سے 12 گھنٹے لگیں گے، کوئٹہ کراچی شاہراہ منگل تک ہر قسم کی آمد و رفت کیلئے بند رہے گی انہوں نے بتایا کہ ٹرانسپورٹرز، نجی گاڑی مالکان سفر سے گریز کریں اور عوام مسافر بسوں یا کسی اور ذریعے سے ہرگز سفر نہ کریں۔ بیلہ سے نامہ نگار کے مطابق مون سون کے تیسرے اور طاقتور اسپیل کی تباہ کاریوں نے عوام کو پریشانی میں مبتلا کر دیا، گزشتہ شب و پیش سوا گھنٹے کی مسلسل تیز اور ہلکی بارش نے بیلہ شہر ڈبو دیا، شہر کے مشرقی پہلو میں بہنے والی [illegible] ندی بھر گئی جس کا پانی شہر کی مارکیٹ کی دکانوں اور گھروں میں داخل ہوگیا، متعدد کچے مکانات منہدم اور کئی دیواریں بھی گر گئیں، نشیبی علاقے کے لوگ بارش کے دوران اپنی مدد آپ کے تحت محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی تگ و دو کرتے رہے۔ دوسری جانب دریائے پورالی میں بڑے پیمانے پر سیلابی ریلے مضافات کی زمینوں پر چڑھ دوڑے، دیہاتوں کا رابطہ شہر سے منقطع ہوگیا [illegible] دیہاتوں کے سیلابی ریلوں میں پھنسے کی بھی اطلاعات ہیں۔ بیلہ کراچی کے درمیان قومی شاہراہ پر کئی پلوں کو بھی نقصان پہنچا اور پانی مختلف مقامات پر سڑکیں بہا لے گیا۔ آن لائن کے مطابق حب شہر سمیت پورے لسبیلہ میں بارشوں نے تباہی مچادی، تین بچوں سمیت چار افراد جاں بحق ہوگئے بارشوں سے ندی نالوں میں طغیانی، نشیبی علاقے زیرآب آگئے، سیلابی ریلے گھروں میں داخل، کراچی شاہراہ پر ٹریفک [illegible] معطل، سیلابی ریلے میں بہہ جانے والی کوچ کے مسافروں [illegible] بارشوں [illegible] پورے لسبیلہ میں تباہی مچادی [illegible] جاں بحق اور متعدد [illegible]

[illegible] اطلاعات ہیں، بارش [illegible] کی چھت گرنے سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا [illegible] لنڈا پل اور بارکر ندی سیلابی ریلوں [illegible] کراچی کا اندرون بلوچستان [illegible] پورالی ندی [illegible] سیلاب [illegible] شاہراہ [illegible] [illegible]

لوگ پھنس گئے ہیں ادھر موضع بھانیڑی میں دو بچے جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہوگئے، بیلہ و نڈا کے علاقے میں سیلابی ریلے میں کوئٹہ کراچی روڈ پر مسافر کوچ سیلابی ریلے میں بہہ گئی کوچ میں سوار ایک بچہ سیلابی ریلے میں بہہ گیا جس کی لاش کو نکال لیا گیا جبکہ دیگر افراد کو بچا لیا گیا اسی مقام پر ایک مزدا ٹرک بھی سیلابی ریلے میں بہہ گیا، پورالی ندی میں اونچے درجے کا سیلاب ہے جس کی وجہ سے کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ٹریفک معطل ہے اور کراچی سے اندرون بلوچستان زمینی رابطہ منقطع ہے کوئٹہ کراچی شاہراہ لسبیلہ کے مختلف مقامات پر بند ہونے سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، اوتھل کے علاقے کنڈ یارو، لکھو شاہ بوگ گوٹھ میں سیکڑوں لوگ سیلابی ریلے میں پھنس گئے ہیں اور لوگوں کو چاروں اطراف سے پانی گھیر لیا ہے سیلاب میں پھنسے افراد نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے فوری ہیلی کاپٹر کے ذریعے ریسکیو کرنے کی اپیل کی ہے اگر بروقت لوگوں کو ریسکیو نہ کیا گیا تو بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان کا خدشہ ہے، وندر میں حسن ہوٹل کے قریب دو افراد سیلابی ریلے میں پھنس گئے جبکہ وندر کے علاقے حسن آباد لنگو محلہ میں دس سے زائد افراد سیلابی ریلے میں پھنس گئے ہیں۔ پنجگور کے نامہ نگار کے مطابق پنجگور اور گرد و نواح میں گرج چمک کے ساتھ بارشوں کا سلسلہ گزشتہ اتوار کی شام شروع ہوئے جو وقفے وقفے سے تاحال جاری ہے بارشوں سے نشیبی علاقے زیرآب آگئے اور ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ہے، حکومت کی جانب سے سیلاب اور بارش متاثرین نوٹیفیکیشن کے علاوہ موثر اقدامات سے محروم ہیں۔ پنجگور کے مختلف علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہونے سے نشیبی علاقے زیرآب آگئے، ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ پیدا ہوگیا جبکہ بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ کھجور، انگور اور دیگر فصلوں کو نقصان پہنچا۔ کچی دیواریں اور مکانات گرنے کی بھی اطلاعات ہیں جبکہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو مشکلات کا سامنا ہے حکومت کی جانب سے ابھی اور راشن تاحال فراہم نہیں کیا جاسکا، پنجگور میں گزشتہ دو ماہ سے انٹرنیٹ نظام کی بندش نے پنجگور کے عوام کی مشکلات کو بڑھا دیا ہے۔ ادھر نوکنڈی کے نامہ نگار کے مطابق نوکنڈی میں ہلکی بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ پیر کو شام کو نوکنڈی اور گرد و نواح میں ہلکی بارش سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا اس کے علاوہ سرحدی علاقہ ماشکیل میں بھی گرج چمک کیساتھ بارش کی اطلاعات موصول ہوئی۔ قلات نامہ نگار کے مطابق قلات شہر اور گرد و نواح میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران شہر اور گرد و نواح میں 23 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، بارشوں سے نشیبی علاقے زیرآب آگئے۔ این این آئی کے مطابق آرنجی میں بارش کے باعث چھت گرنے سے دو بچے جاں بحق ہوگئے۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق وڈھ کے دور دراز علاقہ آرنجی زاہیوری میں گھر کی چھت گر گئی جس کے نتیجے میں دو بچے فاطمہ دختر انیس الرحمان اور مجیب الرحمان ولد انیس الرحمان جاں بحق ہوگئے۔ دونوں بہن بھائی تھے۔ ادھر کوہ سلیمان کے پہاڑوں سے آنے والے سیلابی ریلے سے ژوب ڈی آئی خان زیر تعمیر سی پیک روٹ کے کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی۔ بارش سے وڈھ میں قومی شاہراہ پر پھنسے سیکڑوں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا مسافروں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جنہیں خوراک کی قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ محکمہ موسمیات نے منگل تک بلوچستان کے 15 اضلاع میں شدید بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان میں بارشوں کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد 100 ہوگئی ہے جبکہ 6 ہزار سے زائد مکانات اور املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ ادھر کوئٹہ اور گرد و نواح میں موسلادھار بارش کے بعد موسم خوشگوار ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے بیشتر اضلاع میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے کے علاوہ ژوب، زیارت، بارکھان، لورالائی، بولان، کوہلو، قلات، خضدار، لسبیلہ، نصیر آباد، جعفر آباد میں مزید بارش کا امکان ہے۔ گنداواہ میں بھی موسلادھار بارش کے سبب دریائے مولہ سے آنے والے اونچے درجے کا سیلابی ریلہ کھارزی میں داخل ہوگیا ہے، محکمہ ایریگیشن کے مطابق سیلابی ریلے سے کھارزی کے درجنوں دیہات زیرآب آگئے۔

لواحقین کیلئے امدادی رقم عوامی اور دردمند حکومت ہونے کا واضح ثبوت ہے، فرح عظیم

بارش متاثرین کی بحالی اور آبادکاری پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، ریلیف کے کام جاری ہیں، ترجمان حکومت بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے مون سون کی شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں سے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کیلئے معاوضے کی رقم جاری کرنے پر صوبائی حکومت اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی محنت، لگن اور ذمہ داری سے مختصر وقت میں بارش متاثرین اور جاں بحق افراد کے لواحقین کے لیے نو کروڑ 24 لاکھ روپے کی رقم ریلیز کرنا ایک عوامی اور دردمند حکومت ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ صوبائی حکومت کسی جان کا بدلہ تو نہیں دے سکتی لیکن یہ معاوضہ متاثرہ خاندانوں کی مشکلات میں کمی کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بارش متاثرین کی ہر ممکن امداد و بحالی اور آبادکاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے انتہائی قلیل وقت میں شدید بارشوں سے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کے لئے معاوضہ ریلیز کر کے ضلعی انتظامیہ کے حوالے کر دیا ہے جسکو جلد لواحقین میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں سے اب تک 102 اموات ہوئی ہیں۔ جن میں 39 مرد، 30 خواتین اور 33 بچے شامل ہیں۔ جبکہ بارشوں سے صوبے میں 580 کلومیٹر روڈ، گیارہ پل اور پانچ ڈیمز کو نقصان پہنچا ہے۔ سیلابی ریلوں میں 706 مویشی بھی بہہ کر ہلاک ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں ریلیف آپریشن جاری رکھے ہوئے ہے۔ اور انتظامیہ، پی ڈی ایم اے اور دیگر ادارے بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں متحرک ہیں موجودہ ہنگامی صورتحال میں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی تمام ذمہ داریاں باخوبی انجام دے رہے ہیں۔ حکومت لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقلی اور امدادی سرگرمیاں کو جاری رکھتے ہوئے ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے، انتظامیہ متاثرہ علاقوں میں متاثرین کو ٹینٹ، راشن اور طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں سے متاثرہ سڑکوں کی بحالی اور مرمت کے لئے متعلقہ اداروں کو جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں پھنسے افراد کی امداد اور بحالی کے سلسلے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔

فوڈ اتھارٹی کی کارروائی، غیر قانونی خوردنی تیل کا فلنگ اسٹیشن سیل

جعلی لیبلنگ میٹریل برآمد، عوام کی صحت سے کھلواڑ کی اجازت نہیں دی جائیگی، نعیم بازئی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے صحت دشمن عناصر کے خلاف کوئٹہ میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے کھلے و ناقص کوکنگ آئل کو لوکل برانڈز کے نام پر فروخت کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔ کوئٹہ شہر کے نواحی علاقے معروف ٹاؤن ایسٹرن بائی پاس میں قائم غیر قانونی خوردنی تیل کا فلنگ اسٹیشن سربمہر جبکہ فلنگ یونٹ سے بڑی مقدار میں کھلا و غیر صحت بخش کوکنگ آئل، جعلی لیبلنگ میٹریل اور سیکڑوں خالی بوتلیں برآمد کر لی گئیں۔ مذکورہ یونٹ سے اذان اور ایمان نامی نام نہاد برانڈز میں کھلے کوکنگ آئل کی فلنگ کر کے اوپن مارکیٹ میں فروخت و سپلائی کیا جا رہا تھا۔ بی ایف اے آپریشن ٹیم نے یونٹ سے برآمد شدہ کوکنگ آئل و دیگر اشیاء ضبط کرتے ہوئے یونٹ کو سیل کر دیا۔ ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے محمد نعیم بازئی کا اس ضمن میں کہنا ہے کہ غذائی اشیاء کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، بلوچستان فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں اشیاء کی تیاری سے لیکر فروخت تک کے تمام مراحل پر نظر رکھے ہوئے ہے، عوام کی صحت سے کھلواڑ کرنے والے کسی صورت بی ایف اے کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

دریا مولا سے آنے والے سیلابی ریلے سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں، جھل مگسی انتظامیہ

ضلعی آفیسران کو ہمہ وقت تیار رہنے کی ہدایت، بھاری مشینری کمزور حصوں پر پہنچا دیا گیا

[illegible]

میں ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے ڈاکٹر شرجیل نور تمام صورتحال کا بذات خود جائزہ لے رہے ہیں انہوں نے سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو استعمال میں لانے کا حکم دیا ہے تمام ضلعی آفیسران کو ہمہ وقت تیار رہنے اور بھاری مشینری کو کمزور حصوں پر پہنچا دیا گیا ہے تاکہ ان سے بوقت ضرورت کام میں لایا جا سکے ڈاکٹر شرجیل نور کی ہدایت کی روشنی میں شہری آبادی کو سیلاب سے محفوظ رکھنے کیلئے نوتال گنداوا روڈ کو کٹ لگا کر سیلابی ریلے کو آبادی سے دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ عوام کو کم سے کم نقصان کا سامنا کرنا پڑے۔

کوئٹہ میونسپل کارپوریشن میں کمپلینٹ سیل قائم

شہر کی خوبصورتی بحال کرینگے، ایڈمنسٹریٹر

کوئٹہ میں 34 نالے ہیں اور گزشتہ دو سال سے صفائی مہم نہ ہونے کی وجہ سے ان نالوں میں پانی کا بہاؤ رکاوٹ ہے، عبدالجبار بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر عبدالجبار بلوچ نے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے 1200 عملے نے عیدالاضحیٰ کے تین دنوں کے دوران 4000 سے زائد فضلہ، جس میں 2500 جانوروں کی باقیات بھی شامل ہیں، کو اٹھا کیا اور اسے ٹھکانے لگایا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں مختلف فلڈ چینلز سے تجاوزات ہٹانے کے علاوہ 47 سے زیادہ چوکے ہوئے پوائنٹس کو کلیئر کر دیا گیا ہے شکایت کنندگان کی شکایات کے ازالے کے لیے QMC میں ایک کمپلینٹ سیل قائم کیا جا رہا ہے۔ عبدالجبار بلوچ نے بتایا کہ کوئٹہ میں 34 نالے ہیں اور گزشتہ دو سال سے صفائی مہم نہ ہونے کی وجہ سے ان نالوں میں پانی کا بہاؤ رکاوٹ ہے جس سے اہل علاقہ کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ ان نالوں اور تجاوزات کا سروے مکمل کر لیا گیا ہے اور جلد ہی سڑکوں پر پانی جمع ہونے کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے سسٹم کو ڈیجیٹل کر دیا جائے گا۔ تجاوزات کے خلاف جاری مہم کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے کھلے گٹکوں اور فلڈ چینلز سے تجاوزات ہٹانے کے لیے شروع کی گئی انسداد تجاوزات مہم ڈی سی کوئٹہ کی زیر نگرانی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمارت کے ضابطوں کی خلاف ورزی اور تجاوزات کے الزام میں کل 25 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ کوئٹہ کو صاف ستھرا بنانے کے لیے آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے عبدالجبار بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ شہر ہم سب کا ہے اس لیے یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنا کردار ادا کریں اور ایم سی کیو کے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی تعاون سے ہم کوئٹہ کو ایک صاف ستھرا شہر بنانے میں جلد کامیاب ہو جائینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 JUL 2022 Page No. 6

ہیضے کی روک تھام کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگے، سربراہ ڈبلیو ایچ او پاکستان

بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کیلئے 800 ملین ڈالر سے زائد کی ادویات اور دیگر سامان محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے حوالے کر دیا گیا ہے، ڈاکٹر پالیتھا گنارتھنا مہیپالا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے سربراہ ڈاکٹر پالیتھا گنارتھنا مہیپالا نے کہا ہے کہ پاکستان میں ہیضے سے بچاؤ کی ویکسین بچوں کو پہلی بار دی جارہی ہے اور اس کا افتتاح بلوچستان سے کر دیا گیا ہے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کیلئے 800 ملین ڈالر سے زائد کی ادویات اور دیگر سامان محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے حوالے کر دیا گیا ہے یہ بات انہوں نے ای پی آئی ہیڈ آفس میں 18 اضلاع کی 37 یونین کونسلوں میں انسداد ہیضہ وبا مہم کی افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، سیکرٹری صحت صالح محمد ناصر، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر نور قاضی، ڈاکٹر لبنیٰ خلیل، صوبائی کوآرڈینیٹر ای پی آئی ڈاکٹر اختر بلیدی، ڈی ایچ او ڈاکٹر نور بزنجو، ڈبلیو ایچ او، یونیسف اور ای پی آئی کے افسران سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر پالیتھا گنارتھنا مہیپالا نے کہا کہ بلوچستان میں ہیضے کی وباء کو کنٹرول کرنے کیلئے محکمہ صحت کی کاوشیں قابل قدر ہیں عالمی ادارہ صحت سیلاب کی صورتحال کے دوران تاریخ میں پہلی بار ہیضے کی وبا کی ویکسین پاکستان میں شروع کر رہا ہے جس کا باقاعدہ افتتاح بلوچستان سے کیا جارہا ہے مہم 8 اضلاع میں شروع کی جارہی ہے بلوچستان میں لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی ترجیح ہے صاف پانی کی فراہمی سے ہیضے کی وباء کو روکنے میں مدد ملے گی انہوں نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او کی طرف سے آج 800 ملین ڈالر سے زائد کی ادویات، خیمے اور دیگر سامان محکمہ صحت حکومت بلوچستان کے حوالے کیا جارہا ہے جس سے وبائی امراض کو روکنے میں مدد ملے گی۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے عالمی ادارہ صحت کے ہر سطح اور بروقت تعاون پر بلوچستان حکومت کی جانب سے شکریہ ادا کرتے ہوئے حالیہ امداد کے ساتھ ساتھ چند غیر معمولی تعاون کی تفصیلات بتائیں جن میں کوویڈ 19 وباء اور ویکسی نیشن کے دوران تکنیکی معاونت، ڈیرہ بگٹی، کوئٹہ، خضدار، ژوب، ہرنائی اور مستونگ میں ہیضے کی وباء کے دوران مکمل تعاون، اوورل کالرا ویکسی نیشن مہم کے لیے بلوچستان کو ترجیح دینا، حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال سے متاثر ہونے والے علاقوں کے لیے فلڈ ریلیف لاجسٹک سپورٹ، پاک افغان چمن بارڈر پر کورونا ویکسی نیشن سینٹر کا قیام، پناہ گزینوں کا بوجھ برداشت کرنے والے سرحدی اضلاع میں صحت کے مراکز کے لیے طبی ساز و سامان، ضلع شیرانی میں جنگل کی آگ کے متاثرین کے میڈیکل کیمپ کے لیے ادویات کی فراہمی، کیچ (تربت) میں ڈینگی پھیلنے کی تحقیقات اور انتظامات، مختلف شعبوں میں صحت کی دیکھ بھال کے انسانی وسائل کی صلاحیت کو بڑھانا، تمام اضلاع میں خصوصی کوویڈ 19 ویکسینیشن آؤٹ ریچ مہم کا نفاذ اور چار (4) اضلاع میں انسداد لشمینیا سینٹرز کا قیام شامل ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر پالیتھا گنارتھنا مہیپالا نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لیے عطیات اور ہیضے کی وبا کے لیے ادویات کے ساتھ پاک افغان چمن بارڈر پر واقع نو تعمیر شدہ کوویڈ 19 ویکسینیشن سینٹر کے لیے آلات، سامان اور فرنیچر چیف سیکرٹری بلوچستان کے حوالے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان بلدیاتی انتخابات کا دوسرا مرحلہ، جانچ پڑتال کی تاریخ میں توسیع

29 جولائی تک کاغذات کی جانچ پڑتال، 2 اگست تک فیصلوں کیخلاف اپیلیں دائر کی جا سکیں

13 اگست کو انتخابی نشانات الاٹ کیئے جائیں گے 28 اگست کو بلدیاتی انتخابات کیلئے پولنگ ہوگی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کے دوسرا مرحلہ کے سلسلے میں کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی تاریخ میں توسیع۔ 29 جولائی 2022 تک ریٹرننگ افسران کی جانب سے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔ الیکشن ...... بقیہ نمبر 16 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 16 صفحہ 9 پر

کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق ضلع لسبیلہ، موسیٰ خیل کے یو سی 4، 9، 15، 16، مستونگ کی تحصیل کردگاپ کی یو سی 12، 13، 14 اور 27، جعفرآباد کا یو سی 26، دکی کے یو سی 6، 7، ضلع ژوب کا میونسپل کمیٹی ژوب اور ضلع چاغی کے یو سی 21 کے وارڈ نمبر 4، 5، 6، 7، ضلع لورالائی کے یو سی 13 کے وارڈ نمبر 3 میں بلدیاتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے لہٰذا اب ریٹرننگ افسران کی جانب سے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 29 جولائی تک کی جائے گی۔ 2 اگست تک ریٹرننگ افسران کے فیصلوں کیخلاف اپیلیں دائر کی جاسکیں گی۔ 6 اگست تک اپیلیٹ اتھارٹیز کی جانب سے ریٹرننگ افسران کے فیصلوں پر دائر درخواستیں نمٹائی جائیں گی 11 اگست تک امیدواروں کی نظر ثانی شدہ فہرست آویزاں کی جائیں گی۔ 12 اگست تک امیدوار دستبردار ہوسکیں گے۔ 13 اگست کو امیدواروں کو انتخابی نشانات دیئے جائیں گے۔ 28 اگست 2022 کو بلدیاتی انتخابات کیلئے پولنگ ہوگی۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی تاریخ میں توسیع کردی گئی

ایئرپورٹ روڈ پر واقع شوروم پر فائرنگ نیک شگون نہیں ہے، صوبائی محتسب

دونوں فریق قبائلی مشران کو مکمل اختیار دے کر تاکہ وہ انصاف پر مبنی فیصلہ کرے، نذر محمد بلوچ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان ایک قبائلی اور پرامن خطہ ہے یہاں پر ہر شخص کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ امن ...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 10 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 10 پر

وامان کی بحالی قبائلی جھگڑوں کے خاتمے اور دیگر امور کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں ایئرپورٹ روڈ پر واقع شوروم پر فائرنگ نیک شگون نہیں ہے اور اس کا غلط تاثر جارہا ہے دونوں فریق ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور قبائلی مشران کو مکمل اختیار دے کر تاکہ وہ انصاف پر مبنی فیصلہ کرے اور یہ کوشش کریں کہ اس طرح کمپنیاں جو عوام کو روزگار دیتے ہیں وہ یہاں سے منتقل نہیں بلکہ یہاں روزگار اپنا کام جاری رکھیں اور دوسری جانب حکومت کی جانب سے ان کمپنیوں کو تحفظ دینے کیلئے اقدامات کریں یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ایئرپورٹ روڈ پر شوروم کا دورہ اور متاثرہ شعبوں کا معائنہ کرنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر شوروم کے مالک حاجی نصیب اللہ اچکزئی معروف تاجر ڈاکٹر ہارون اچکزئی اور دیگر بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ میں بحیثیت ایک صوبائی محتسب نہیں بلکہ ایک شہری یہاں آیا ہوں تاکہ شوروم مالک سے نہ صرف اظہار یکجہتی کروں بلکہ ان سے یہ درخواست کروں کہ وہ پرامن ماحول بہتر بنانے کیلئے اقدامات کریں۔

گوادر فری زون میں ای کسٹم کلیئرنس سسٹم "ویب بیسڈ ون کسٹم" نصب

تمام تجارتی طریقہ کار اور لاجسٹک سروسز کے آٹومیشن، معیاری اور ہم آہنگی میں مدد کرے گا

یہ سسٹم کنسائنمنٹ پروسیسنگ کی کارکردگی میں اضافہ کرے گا، چیئرمین جی ڈی اے کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) تجارتی سرگرمیوں کو اسٹریٹجک فروغ دینے کیلئے گوادر فری زون میں ای کسٹم کلیئرنس سسٹم "ویب بیسڈ ون کسٹم" (WeBOC) نصب کر دیا گیا، یہ گوادر پورٹ فری زون کی تاریخ میں ایک سنگ میل ہے، یہ سادہ ہتھ فری...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 10 پر

بقیہ 28 صفحہ نمبر 10 پر

سائیکل ریس پر پابندی عائد کرتے ہوئے سختی سے عملدرآمد کو ممکن بنایا جائے تاکہ بے گناہ نوجوانوں کو موت کی آغوش میں جانے سے بچایا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو کوئٹہ پریس کلب میں سمیع اللہ خان نیازی، مولوی محمد عارف، حافظ امین اللہ، نعیم سکندر کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں بائیک ریسنگ کے نتیجے میں کئی نوجوان جان کی بازی ہار گئے ہیں لیکن حکومت اور پولیس کی جانب سے بائیک ریسنگ پر پابندی اور گروہوں کے خلاف کارروائی عمل میں نہیں لائی جارہی ہے جس کی وجہ سے نوجوان اس گھناؤنے کھیل کے باعث موت کو گلے لگا رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 26 JUL 2022 Page No. 7

صوبے کی رابطہ سڑکوں کی بحالی کیلئے پیشرفت کا جائزہ

سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کی زیر صدارت اجلاس، چیف آفیسرز اور انجینئرز کی بریفنگ

محکمے کے تمام افسران عملے اور مشینری کیساتھ الرٹ، بحالی کا کام تیز کیا جائے، علی اکبر بلوچ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان علی اکبر بلوچ کی زیر صدارت صوبے میں حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے صوبے کے (باقی صفحہ 7 نمبر 24)

شاہراہوں کو درپیش نقصانات انکی بحالی اور بحالی کے بعد موجودہ حالت پر پیش رفت سے متعلق اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے اعلیٰ آفیسران تینوں زون کے چیف آفیسرز اور چیف انجینئر روڈز بھی موجود تھے اجلاس کو صوبے کے تمام اندرونی شاہراہوں اور بین الصوبائی شاہراہوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیل سے بریفنگ دی گئی اجلاس کو صوبے کے تمام اضلاع کو ایک دوسرے سے ملانے والی شاہراہوں کی موجودہ حالت اور سیلاب سے متاثر ہونے کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ بذریعہ ویڈیو اور تصاویر سے دیا گیا اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ ان شاہراہوں کی بحالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے کتنی مشینری استعمال ہورہی ہے اور اسکے علاوہ پرائیویٹ فرم سے کتنی مشینری کرایہ پر لی گئی ہیں اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات اکبر علی بلوچ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کے واضح ہدایات ہیں کہ صوبے کے تمام شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں کی بحالی کو ہر صورت بحال رکھا جائے انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تمام آفیسران اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر صوبے کو درپیش اس قدرتی آفت کا مقابلہ کریں تاکہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں میں کوئی مشکل درپیش نا ہو سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے ہدایت کی کہ تمام شاہراہوں کی مسلسل نگرانی کو بھی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ محکمہ موسمیات کے پیشگوئی کے مطابق صوبے کے بارانی علاقوں میں آنے والے دنوں میں مزید بارشوں اور سیلاب کا امکان ہے لہذا محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تمام ضلعی آفیسران اپنے عملے اور مشینری کے ساتھ الرٹ رہیں اور جو سڑکیں بند ہوچکی ہیں انکی بحالی کا کام مزید تیز کیا جائے تاکہ صوبے کا رابطہ باقی صوبوں سے اور اضلاع کا رابطہ ایک دوسرے سے منقطع نا ہوجائے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے تمام ضلعی انجینئر آفیسران کو اپنے اپنے اضلاع میں حاضر رہنے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تمام انجینئر آفیسران اپنے اضلاع موجودگی کو یقینی بنائیں اور ہر قسم کی ہنگامی حالات کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے ہدایت کی کہ تمام ضلعی انجینئر آفیسران ضروری عملے اور مشینری کو ہنگامی حالت سے نمٹنے کیلئے الرٹ رکھیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 26 JUL 2022 Page No. 8

بلوچستان کے مفادات پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، حالات کو مزید بگاڑنے نہیں دینگے، بی این پی

زیارت واقعہ پر جوڈیشل کمیشن چاہتے ہیں، لوگوں کے تحفظات دور کیئے جائیں، زیادتی قبول نہیں کرینگے

ملک عبدالولی کاکڑ کی زیرصدارت اجلاس، حلقہ بندیوں پر تشویش، مختلف کمیٹیوں کی تشکیل، پارٹی کو متحرک کرنیکا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس گزشتہ روز کوئٹہ میں سی ای سی کے رکن حاجی زاہد کی رہائش گاہ ایمان سٹی میں منعقد ہوا اجلاس کی صدارت پارٹی کے مرکزی قائمقام صدر ملک عبدالولی کاکڑ نے کی جبکہ اجلاس کی کارروائی پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی نے چلائی اجلاس میں تنظیمی امور، بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کی رپورٹ، .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 10 پر

موجودہ سیاسی صورتحال، آئندہ کے لائحہ عمل اور کوئٹہ و بیلہ میں ہونے والی بلدیاتی انتخابات سے متعلق حکمت عملی ترتیب دینے سے متعلق تفصیل سے غور وخوض کیا گیا اجلاس میں پارٹی کے بزرگ رہنماء بخاری عبدالرحمان کو خراج عقیدت، موسیٰ بلوچ کے بھائی کی ٹارگٹ کلنگ، پارٹی کے قائمقام صدر ملک عبدالولی کاکڑ کی ہمشیرہ کے انتقال پر سمیت جتنے بھی پارٹی دوست، ہمدرد جہاں فانی سے رخصت ہو چکے ان کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس میں کہا گیا ہے کہ ایک بار پھر بلوچستان کے حالات کو بحرانی کیفیت سے دوچار کرنے کیلئے ماورائے آئین و قانون قتل و غارت گری، گرفتاریوں، نوجوانوں کو لاپتہ کرنے، بزور طاقت بلوچستان کے معاملات کو خراب کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں اس امر پر سی ای سی نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زیارت واقعہ میں لاپتہ نوجوانوں کو شہید کرنے کا عمل یقینا قابل مذمت ہے ایسے واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے بلوچستان نیشنل پارٹی اقتدار میں ہو یا اپوزیشن میں ہمیشہ عوام کے جان و مال کے تحفظ، ننگ و ناموس کی بقاء، زبان و ثقافت کی حفاظت کیلئے عملی جدوجہد کرنے کو اولین ترجیح دی بلوچستان میں انسانی حقوق کی پامالی لاپتہ افراد کے مسئلے کے حل سمیت دیگر مسائل کے حل کیلئے ہمیشہ جمہوری انداز میں جدوجہد کو پروان چڑھایا اور مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوئے پارٹی کے بے شمار دوستوں کو شہید کیا گیا مگر ہمارے مضبوط ارادوں کو کمزور نہیں کیا جا سکا سول دور ہو یا آمریت کا دور دورہ ہو ہمیشہ بلوچستانی کی اجتماعی قومی مفادات ہمارے لئے اہمیت کے حامل رہے ہیں چھ نکات میں سب سے پہلا نکتہ لاپتہ افراد کی بازیابی تھا پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں اقتدار اور مراعات کو ماضی میں بھی خاطر میں نہیں لائے اور اب بھی ان چیزوں کو خاطر میں نہیں لاتے لاپتہ افراد، انسانی حقوق کی پامالی سمیت بلوچستان کے دیگر جملہ مسائل ہیں ان کو حل کرنا بلوچ اور بلوچستانیوں کے احساسات و جذبات کی ترجمانی کرنا ہی ہماری سیاست کا محور و مقصد ہے زیارت کے دلخراش واقعے پر جوڈیشل کمیشن کے قیام کو یقینی بنایا جائے تاکہ زیارت میں لاپتہ افراد پر جو ظلم کیا گیا ان کے لواحقین کو انصاف مل سکے آزاد کمیشن باریک بینی سے تحقیقات کرے بلوچستان میں ایسے حالات نہ پیدا کیے جائیں جس سے انسانی حقوق کی پامالی ہو ماورائے قانون وعدالت گرفتاریاں، قتل و غارت گری کا بازار گرم ہو ماضی میں بھی ہم نے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی قوم، مذہب یا نسل کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کو قبول نہیں کرتے اور اب بھی ایسے معاملات کی تہہ تک جا کر تحقیقات کے عمل کو یقینی بنایا جائے ہمارے سامنے اقتدار نہیں بلکہ عوام کے جذبات، خواہشات، احساسات زیادہ اہمیت رکھتے ہیں مرکزی حکومت کے ارباب و اختیار کے ساتھ بات چیت کیلئے کمیٹی تشکیل دی گئی جو بلوچستان کے مخدوش حالات سے متعلق آگاہی دے گی انسانی حقوق کے پامالی سے متعلق معاملات کو اجاگر کیا جائے گا اسی طرح بلوچستان نیشنل پارٹی اپنی قومی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے ریکوڈک سمیت بلوچستان کے وسائل کے تحفظ کو یقینی بنائے گی کیونکہ ساحل و وسائل کی حفاظت اور بلوچستان کے جملہ مسائل کا حل ہماری ذمہ داریوں میں شامل ہے اجلاس میں اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ بی این پی کو جدید بنیادوں پر استوار کرنے کیلئے اقدام کئے جائیں گے فوری طور پر بلوچستان کے تمام اضلاع میں مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر تنظیمی دورے کریں گے اور پارٹی کے فکر و فلسفے کو گھر گھر پہنچے کیلئے اقدامات کریں گے بی این پی بڑی سیاسی قوت ہونے کے ناطے مزید متحرک ہونے کی ضرورت ہے اجلاس میں کہا گیا کہ بی ایس او کا بلوچ قومی تحریک میں کلیدی کردار ہے دہائیوں سے بی ایس او کے آزاد و خودمختار حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے اس بات کا بھی اعادہ کیا گیا کہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو بی ایس او کے طلباء و طالبات کے بنیادی مسائل کے حل سمیت سیاسی، سماجی اور معاشی مشکلات سے متعلق تجاویز پیش کرے گی کوئٹہ میں حالیہ جو حلقہ بندیاں کی گئی ہیں پارٹی اس کو مسترد کرتی ہے اور الیکشن کمیشن سے کہتی ہے کہ کوئٹہ میٹروپولیٹن میں لاکھوں کی تعداد میں غیر مقامیوں کو حصہ بنایا گیا ہے اور قدیم آبادی سریاب کو ڈسٹرکٹ کونسل کا حصہ بنایا گیا ہے یقینا یہ عمل باعث تشویش ہے خانہ شماری، مردم شماری سے قبل حلقوں میں تبدیلیاں لانا بہت سے سوالات کو جنم دے رہی ہے پارٹی اس سے متعلق قانونی چارہ جوئی کرے گی ہر فورم پر حالیہ حلقہ بندیوں کی مذمت کریں گے ان پر ہمیں تشویش ہے مرکزی حکومت سے رابطے سے متعلق کمیٹی میں پارٹی کے مرکزی قائمقام صدر ملک عبدالولی کاکڑ، مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ، حاجی ہاشم نوتیزئی، ڈاکٹر غفور بلوچ شامل ہوں گے جبکہ صوبائی حکومت اور بلوچستان میں پی ڈی ایم کے دیگر جماعتوں کے ساتھ روابط رکھنے کیلئے کمیٹی میں مرکزی ڈپٹی سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو، مرکزی خواتین سیکرٹری شکیلہ نوید دہوار، احمد نواز بلوچ، میر جمل لہڑی، بابو رحیم مینگل، اکبر مینگل، ثناء بلوچ، ٹائٹس جاکسن شامل ہوں گے حالیہ بلدیاتی انتخابات سے متعلق تمام اضلاع کے صدور، جنرل سیکرٹریز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع کی تفصیلی رپورٹ مرتب کریں اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات و وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ کی سربراہی میں جو کمیٹی بنائی گئی ہے یعقوب بلوچ، غلام نبی مری، خدائے داد واجو، ملک محمد ساہولی، آغا خالد شاہ دلسوز ممبر ہوں گے میں پیش کریں تمام اضلاع کے رہنماؤں و کارکنوں کے تحفظات سے متعلق کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کی سربراہی ڈاکٹر شفقت لانگو کریں گے ممبران میں جاوید بلوچ، حاجی باسط لہڑی، ثناء اللہ اسماعیل بلوچ، جمیل بلوچ شامل ہوں گے بی ایس او سے قریبی روابط کو فروغ دینے، پارٹی اور بی ایس او کے رشتے کو مضبوط بنانے سے متعلق کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں مرکزی پروفیشنل سیکرٹری نذیر بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری موسیٰ بلوچ، چیئرمین واحد بلوچ، جاوید حسن کشانی، عاصمہ منظور بلوچ شامل ہوں گے

بلوچستان کے عوام مسائل سے دوچار ہیں 4 سال سے اقدامات نظر نہیں آئے، پیپلز پارٹی بلوچستان

کوئٹہ اور سریاب کے عوام کو یہ معلوم ہے کہ پیپلز پارٹی ہی وہ جماعت ہے جو انکے مسائل کو حل کر سکتی ہے، علی مدد جتک

چار سالوں میں صوبے اور سریاب کے عوام کی بہتری کے لئے کچھ بھی نہیں کیا گیا، عوام جوق در جوق شامل ہو رہے ہیں

پاکستان اور بلوچستان کے عوام کی تمام تر توقعات پیپلز پارٹی سے وابستہ ہیں، سریاب میں شمولیتی جلسے سے ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء سابق صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پاکستان اور بلوچستان کے عوام کی تمام تر توقعات پیپلز پارٹی سے وابستہ ہیں، سابق صدر آصف زرداری نے ہر موقع پر ثابت کیا ہے کہ وہ ایک زیرک سیاستدان ہیں گزشتہ چار سالوں میں صوبے اور سریاب کے عوام کی بہتری کے لئے کچھ بھی نہیں کیا گیا، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 10 پر

سریاب میں ملک جاوید شاہوانی کی اپنے ساتھیوں سمیت پیپلز پارٹی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ عوام جوق در جوق پیپلز پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں کوئٹہ اور سریاب کے عوام کو یہ معلوم ہے کہ پیپلز پارٹی ہی وہ جماعت ہے جو انکے مسائل کو حل کر سکتی ہے انہوں نے کہا کہ قوم پرستوں نے منتخب ہونے اور برسراقتدار آنے کے بعد سریاب کے عوام کے لئے کچھ نہیں کیا عوام کو معلوم ہو گیا ہے کہ قوم پرست دراصل پیٹ پرست ہیں جنہوں نے عوام کے نام پر اپنے ذاتی مفادات حاصل کئے ہیں انہوں نے کہا کہ سریاب کی حالت زار سے عوام پریشان ہیں انکی بہتری کے بجائے جشن سریاب منایا جا رہا ہے جشن تب منایا جاتا ہے جب تمام مسائل حل ہو جائیں قوم پرست بتائیں کہ کیا سریاب میں سب اچھا کر دیا گیا ہے؟ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ کوئٹہ کے بلدیاتی اور آئندہ عام انتخابات میں پیپلز پارٹی بھاری اکثریت سے کامیاب ہوگی اور عوام کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کرے گی انہوں نے پارٹی میں شمولیت کرنے والوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ امید ہے کہ وہ پارٹی کی فعالیت کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 JUL 2022 Page No. 9

زیارت واقعہ کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن بنایا جائے، محسن داوڑ

جعلی مقابلہ میں لاپتہ افراد کو شہید کیا جاتا ہے، دھرنے کے شرکاء سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل ڈیمو کریٹک موومنٹ کے چیئرمین رکن قومی اسمبلی محسن داوڑ نے کوئٹہ میں لاپتہ افراد کے لواحقین اور زیارت واقعہ میں جعلی مقابلے کے ذریعے قتل کرنے والے لاپتہ افراد کو خاندانوں کے دھرنے میں شرکت کر کے ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان، پشتونخوا وطن اور سندھ سمیت ملک بھر میں حقوق و اختیارات کے حصول کی جدوجہد کا راستہ روکنے اور خوف و دہشت پھیلانے کیلئے سیاسی کارکنوں اور دیگر افراد کو لاپتہ کر کے جعلی مقابلوں میں خون ناحق بہانے کا سفاکانہ عمل شروع کیا گیا ہے، ملک میں کہیں بھی دہشتگردی کا کوئی واقعہ رونما ہوتا ہے تو اس کے بدلے میں جعلی مقابلہ کے ذریعے لاپتہ افراد کو شہید کیا جاتا ہے اور اسی طرح وزیرستان اور دیگر علاقوں میں سیاسی کارکنوں اور نوجوانوں کی ٹارگٹ کلنگ جاری ہے انہوں نے کہا کہ دہشتگردی ریاست اور اس کے اداروں کی پیدا کردہ ہے انہوں نے دھرنے کے شرکاء کی مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے قاضی فائز عیسیٰ کی سربراہی میں زیارت واقعہ سے متعلق جوڈیشل کمیشن بنانے اور تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کرانے کو لازمی قرار دیا۔

75 سالہ جاری پالیسیوں کے نتیجے میں ہم سب مایوسی کے شکار ہیں، رحیم زیارتوال

وفات سے قبل مختلف ہسپتالوں میں لیجانا اور ڈاکٹروں کا نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے، طاہر ہزارہ مظلوم عوام کی بات کرتا تھا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال نے سیاسی، جمہوری، سماجی رہنماء مرحوم طاہر خان ہزارہ کی تدفین کے موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں 75 سال سے جاری پالیسیوں کے نتیجے میں آج ہم سب مایوسی کے شکار ہیں، گزشتہ روز طاہر خان ہزارہ کی وفات سے قبل مختلف ہسپتالوں میں علاج ومعالجے کیلئے لیجانا اور ڈاکٹروں کا نہ ہونا ہم سب کیلئے لمحہ فکریہ ہے، ہمارے ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی عدم موجودگی اور طاہر خان ہزارہ جیسے مظلوم عوام کے رہنماء کو بروقت طبی امداد نہ ملنا صوبائی وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری اور ریاست کے دیگر اداروں کیلئے سوالیہ نشان ہے۔ ہمارے ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کا نہ آنا طاہر خان ہزارہ کی جان بچانے کیلئے کوئی کیوں نہ آسکا اس کی وجوہات کی طرف اگر ہم جائیں تو وہ یہ کہ طاہر خان ہزارہ مرحوم مظلوم ومحکوم عوام کی بات کرتا تھا، اسٹیبلشمنٹ اور غیر جمہوری قوتوں کے خلاف آواز بلند کرتا تھا جنہوں نے اس ملک کو 75 سال اس ملک کو لوٹا ہے اور اس ملک کو تقسیم کیا آج یہ ملک جس نہج پر کھڑا ہے یہ بحرانوں کا شکار ہو چکا ہے اور ہم سب ملک کے باسیوں کی حیثیت سے پریشان ہیں۔ یہاں فرقہ واریت کی جنگیں، قتل عام، دوسروں کی ایماء پر اپنے عوام کے خلاف لڑنا ان تمام صورتحال سے ہمارے عوام آگاہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج میں ہزارہ بھائیوں کے سامنے یہ بات رکھنا چاہتا ہوں کہ ہمارے اور آپ کے مابین مذہب کی بنیاد پر کوئی تنازعہ نہیں کوئی مذہب تنازعہ نہیں اور یہ صرف ہمارے اور آپ کے درمیان کی بات نہیں جو آدمی جہاں جانا چاہتا ہے ہر ملک کے آئین میں اس کیلئے راستے موجود ہیں کہ جا کر اپنی عبادت گاہوں میں عبادت کرے، اصل میں یہ لڑنے اور جھگڑنے کی باتیں نہیں ہیں۔ بات یہاں سے شروع ہوتی ہے کہ ماضی میں ملکوں اور قوموں کی دلچسپیوں کیلئے ہم نے اپنے ملک کو جنگ کا آمجگاہ بنایا تھا اور اس کے نتیجے میں آج ہماری حالت یہ ہے کہ ہسپتال میں ڈاکٹرز موجود ہیں لیکن علاج نہیں ہیں کیونکہ وہ احساس ہم سے چھین لیا گیا ہے اور احساس مر چکا ہے۔ طاہر خان ہزارہ مظلوموں کی آواز تھے وہ ایسے لوگوں کیلئے بولتا تھا جن کے منہ میں زبان نہیں تھی ان کی جدوجہد معاشرے، مظلوم، انسانیت، صوبے اور اس ملک کیلئے تھی۔ ان کے نام کو دوسرے ناموں سے تعبیر کرنے کی ہم مذمت کرتے ہیں کیونکہ ایک انسان جب پیدا ہوتا ہے وہ آزاد ہوتا ہے اور اس ملک کے آئین میں ہم نے طویل مشقت ومحنت کیساتھ آئین کے آرٹیکل میں رکھے ہیں۔ آرٹیکل 8 سے 28 یعنی 21 آرٹیکل میں ریاست سے حق لیا گیا ہے کہ اگر کسی مظلوموں پر ظلم ہوگا تو ہم مظلوموں کیلئے آواز بلند کرینگے ان آرٹیکل کیلئے ہمارے اکابرین نے سیاسی پلیٹ فارم سے محنت کی تھی اور اسے پاکستان کے آئین میں شامل کیا گیا تھا۔ لیکن آج اس آئین پر عملدرآمد نہیں ہورہا آئین کی پاسداری نہیں کی جارہی اگر آئین پر عملدرآمد نہیں ہوگا تو جتنے بھی عوامی خدمت کے ادارے ہونگے وہ مفلوج اور ناکارہ ہونگے جہاں مظلوم عوام کے درد کا احساس نہیں ہوگا اور انکی آواز نہیں سنی جائیگی وہاں ناکامی ہوگی۔ اس موقع پر صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سیکرٹری ایم پی اے نصراللہ خان زیرے، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ، فقیر خوشحال کاسی، ضلعی معاونین رحمت اللہ صابر، علی محمد ترین، سید عبداللہ آغا سمیت پارٹی کے درجنوں کارکنوں نے نماز جنازہ، تجہیز وتدفین کے مراسم میں شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 JUL 2022 Page No. 11

مچ کا رابطہ اور گیس تاحال منقطع، 20 ہزار کوئلہ مزدوروں کے گھروں میں فاقے

درجنوں دیہات میں مکانات منہدم، کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور، حکومت فوٹو سیشنز تک محدود

مچ (نامہ نگار) مچ و گرد و نواح میں طوفانی بارشوں نے 20 ہزار سے زائد کوئلہ مزدوروں کو بے روزگار کر دیا ان کے گھروں میں فاقے چل رہے ہیں دوسری جانب بارشوں نے ان کے کچے مکانات منہدم یا ناکارہ بنادیئے، مزدور کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہو گئے گیس اور متبادل راستہ تاحال بحال نہ ہو سکا حکومت اور فلاحی ادارے فوٹو سیشنز تک محدود ہیں تفصیلات کے مطابق مچ و گرد و نواح میں بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث مچ پل منہدم ہونے، کوئلہ کانوں کے راستے بہہ جانے کے سبب لیبر بستی مچ کے بیس ہزار سے زائد مزدور بے روزگار ہو کر دو وقت کی روٹی کے محتاج بن گئے ہیں کوئلہ پنجاب و سندھ سمیت کسی بھی شہر کے اینٹ بھٹوں کو نہیں بھیجا جا رہا ہے، دوسری جانب تحصیل مچ کے درجنوں دیہات کو لپور کریہ کلی سلطان کلی ہنکوئی آب گم جلال آباد بوزجیل لاندھی کلی، جمہ خان کلی، فقیر بخش بھوری بارزی جم کلی سردار سانگزئی کلی گل خان کرد آباد و دیگر میں بارشوں سے کچے مکانات منہدم ہوئے ہیں سینکڑوں گھر گرنے سے وہاں کے مکین کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں ان میں اکثریت ان مزدوروں کی ہے جو کوئلہ ڈیپوز اور کوئلہ کانوں یا کوئلہ اٹھانے والے ڈرائیورز کا کام کرتے ہیں دوسری جانب حکومت نے صرف کولپور اور سردار سانگزئی کو آفت زدہ قرار دیا ہے جو اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے پی ڈی ایم اے اور فلاحی ادارے اور این جی اوز اب تک ڈیٹا لینے تک محدود ہیں جبکہ گیس 10 دنوں سے بحال نہیں کی جا رہی جس سے امور خانہ داری بڑی طرح متاثر ہو کر رہ گئے ہیں۔

بلوچستان کی مختلف شاہراہیں شکستہ حال

حادثات میں قیمتی جانیں ضائع ہونے لگیں

شیرانی دہانہ سر مغل کوٹ شاہراہ، لورالائی میختر رکنی فورٹ منرو شاہراہ، کوئٹہ نوشکی دالبندین شاہراہ پر جا بجا گڑھے، گاڑیوں کو بھی نقصان، تعمیر و مرمت یقینی بنائی جائے، ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی مختلف قومی شاہراہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، لوگوں کو آمد و رفت میں شدید دشواری کا سامنا، تعمیراتی کام سست روی کا شکار، متعلقہ حکام کی عدم دلچسپی، عوام و ٹرانسپورٹرز عاجز آگئے، ٹریفک حادثات میں بھی اضافہ رپورٹ کے مطابق صوبے کی مختلف قومی شاہراہوں کی عدم تعمیر سے لوگوں کو آمد و رفت میں شدید دشواری کا سامنا ہے اس وقت شیرانی دہانہ سر مغل کوٹ شاہراہ، لورالائی میختر رکنی فورٹ منرو شاہراہ، کوئٹہ نوشکی دالبندین شاہراہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں مذکورہ شاہراہوں پر تعمیر کا کام جاری ہے تاہم سست روی کا شکار ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو آمد و رفت میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ کئی کئی کلومیٹر روڈ نہ ہونے کی وجہ سے سارا دن دھول مٹی اڑتی رہتی ہے جس کی وجہ سے اطراف کے مکین اور آنے جانے والے سانس و گلے کی مختلف بیماریوں کا بھی شکار ہو رہے ہیں جب کہ سڑک نہ ہونے کی وجہ گاڑیوں، کوچز، ٹرک سمیت دیگر ٹرانسپورٹ کا خراب ہونا بھی معمول بن گیا ہے جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹرز بھی شدید مشکلات سے دوچار ہیں عوامی و سماجی حلقوں نے بتایا کہ گزشتہ کئی سال سے شیرانی دہانہ سر مغل کوٹ شاہراہ، لورالائی میختر رکنی فورٹ منرو شاہراہ کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے لیکن کام سست روی کا شکار ہے جس کی وجہ سے کوئٹہ سے اسلام آباد، لورالائی، ملتان، لاہور، پنجاب اور کے پی کے آنے جانے والے مسافروں کو شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو منتقل کرنا بھی انتہائی مشکل ہے انہوں نے بتایا کہ روڈ نہ ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ بڑے پتھر پڑے ہوتے ہیں طویل عرصہ سے قومی شاہراہ تشنہ تکمیل ہے لیکن کوئی پرسان حال نہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ وہ مذکورہ قومی شاہراہوں کی عدم تعمیر اور کام کی سست روی کا نوٹس لیں۔ بلوچستان ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد شاہوانی نے کہا کہ بارہا حکام کی توجہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار قومی شاہراہوں کی جانب مبذول کروائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کہا کہ حالیہ مون سون کی بارشوں کی وجہ سے قومی شاہراہیں مزید ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہیں انکا کہنا تھا کہ شکستہ حال روڈوں کی وجہ سے ٹرانسپورٹرز کو نقصان ہو رہا ہے خراب سڑکوں کی وجہ سے لوڈ ٹرکس خراب ہو جاتے ہیں انہوں نے اپیل کی کہ فی الفور صوبے بھر کی شکستہ حال قومی شاہراہیں مرمت کی جائیں۔

موٹر سائیکل ریس کے خونی کھیل کی پشت پناہی کرنیوالوں کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

گذشتہ چند برسوں کے دوران درجنوں قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں، مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں اور طلبا تنظیموں کے رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیاسی و مذہبی اور طلباء تنظیموں کے رہنماؤں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بائیک ریس کے خونی کھیل پر فوری پابندی عائد کی و خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور اس سلسلے میں غفلت برتنے والے پولیس افسران اور انتظامی اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں، یہ بات پاکستان یوتھ اتحاد کے چیئرمین حافظ خلیل اللہ، پاکستان پیپلز پارٹی ضلع کوئٹہ سٹی کے نائب صدر زبیر خان بڑیچ، پاکستان تحریک انصاف کے رہنما سردار زادہ ادریس تاج، جمعیت علماء اسلام (س) کے صوبائی امیر مفتی عبدالواحد بازئی، اتحاد اقراء پاکستان کے چیئرمین قاری نعیم اللہ، بلوچستان یوتھ کے سمیع اللہ خان نیازی، جمعیت طلباء اسلام کے مولوی محمد عارف، جمعیت طلباء اسلام (نظریاتی) ضلع کوئٹہ کے صدر حافظ امین اللہ، مسلم لیگ (ن) کے صوبائی اقلیتی رہنما نعیم سکندر نے پیر کو کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان خصوصاً" صوبائی دارالحکومت میں کئی نوجوان بائیک ریسنگ کے دوران جان کی بازی ہار چکے ہیں گذشتہ 10 سال سے کوئٹہ کے نوجوان اس خونی کھیل میں مصروف ہیں اور اس کھیل کے پیچھے کئی گروپ اور مافیاز بھی ملوث ہیں جبکہ پولیس اہلکاروں نے بھی انہیں کھلی چھوٹ دے رکھی ہے انہوں نے کہا کہ دشت روڈ، طوس روڈ، ائیرپورٹ روڈ، کچلاک روڈ سمیت دیگر علاقوں میں یہ خونی کھیل جاری ہے، انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی پولیس بلوچستان، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ اس خونی کھیل پر پابندی عائد اور غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر احتجاج کریں گے۔ اس موقع پر انہوں نے کوئٹہ میں کانگو وائرس پھیلنے پر تشویش اور تین افراد کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ حکام کی عدم توجہی کے باعث یہ مرض پھیلنے کا خدشہ ہے، انہوں نے صوبائی حکومت سے اپیل کی فوری طور پر اس مرض پر قابو پانے کے لئے شہر میں سروے اور اسپرے کرایا جائے اور اگر حکومت نے اس جانب توجہ نہ دی تو 15 دن کے بعد احتجاج کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 26 JUL 2022 Page No. 12

نقصانات کا سروے کرنے کیلئے کوئی ٹیم بھی نہیں آئی، عوامی نمائندوں کا کردار نہ ہونے کے برابر

ہرنائی میں بارشوں کے باعث زلزلہ متاثرین مزید مشکل سے دوچار

حکومتی دعوے دھرے رہ گئے

گزشتہ روز ہونے والی بارش سے درجنوں علاقوں میں تباہی مچ گئی، نشیبی علاقے زیرآب آنے کے سبب مٹی سے بنے ہوئے گھروں میں پانی داخل ہوگیا، دیواریں منہدم ہونے رہائشی خوف و ہراس میں مبتلا ہوگئے

سیلابی ریلوں کے باعث کئی گلیوں کا منقطع ہونے والا رابطہ تاحال بحال نہ ہوسکا، رہائش کا متبادل بندوبست نہ ہونے سے متاثرین سخت مشکلات کا شکار ہیں، خوراکی مواد کی قلت نے رہی سہی کسر بھی پوری کردی، مشرق رپورٹ

ہرنائی (رپورٹ یزادنی خان ترین) حالیہ مون سون کی بارشوں نے ہرنائی کے متعدد علاقوں میں تباہی مچا دی، زلزلہ متاثرین کی زندگی عذاب بن گئی، مصیبت زدہ افراد کی بحالی کے حکومتی دعوے بے سود، مشکل میں پھنسے لوگ بارشوں میں بھی کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں، مشرق رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز ہونے والی بارش سے درجنوں علاقوں میں تباہی مچ گئی، نشیبی علاقے زیرآب آنے کے سبب مٹی سے بنے ہوئے گھروں میں پانی داخل ہوگیا، دیواریں منہدم ہونے رہائشی خوف و ہراس میں مبتلا ہوگئے دوسری جانب بارشوں نے سڑکوں کو بھی نہیں بخشا سیلابی ریلوں کے باعث کئی گلیوں کا منقطع ہونے والا رابطہ تاحال بحال نہ ہوسکا، رہائش کا متبادل بندوبست نہ ہونے سے متاثرین سخت مشکلات کا شکار ہیں، خوراکی مواد کی کمی نے رہی سہی کسر بھی پوری کردی ہے، کچے مکانات خستہ حال ہونے کی وجہ سے گرنے کے قریب ہیں، دوسری جانب متاثرین کی بحالی کیلئے کسی قسم کی امدادی کارروائی نظر نہیں آرہی ہے یہاں تک کہ حکومتی سطح پر نقصانات کا سروے کرنے کیلئے بھی کوئی ٹیم نہیں آئی جو نا انصافی کے مترادف ہے، عوامی نمائندوں کا کردار نہ ہونے کے برابر ہے، بجلی کی بندش نے مشکل میں پھنسے لوگوں کے مسائل میں مزید اضافہ کردیا فراہمی آب کے پائپ لائنیں بھی سیلابی ریلے کی نظر ہوگئیں، سیلابی ریلے میں واٹر سپلائی اسکیمات، سولر سسٹم اور فصلوں کا نام و نشان تک مٹ گیا ہے، اس دوران متاثرین نے مشرق سروے ٹیم کو اپنی مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم تو صوبائی اور وفاقی حکومتوں سے بیزار ہوچکے ہیں ایسے وقت میں بھی اگر ہماری مدد نہیں کی جارہی ہے تو اس کے بعد امید رکھنا بے وقوفی ہوگی، انہوں نے کہا کہ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے آنے والے فنڈز کہاں خرچ ہورہے ہیں کچھ پتہ نہیں، متاثرین کیلئے آنے والی امداد سیاسی رشوت کے طور پر استعمال ہورہی ہے، جس کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کرتے ہیں کہ متاثرین کی بحالی کیلئے سنجیدہ بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں

قلعہ عبداللہ میں مہنگائی کا جن بے قابو غریبوں کی چیخیں نکل گئیں

پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال، تاجروں کی جانب سے اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ، ملازم پیشہ افراد، مزدور طبقہ اور عام آدمی گوشت اور پھل کھانا بھول گیا

دکاندار اور ریڑھی بان عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں، ارباب اختیار کو عوامی مسائل سے سروکار نہیں، وزراء اپنا بینک بیلنس بڑھانے تک محدود ہوچکے ہیں، مشرق رپورٹ

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ملک بھر کی طرح ضلع قلعہ عبداللہ میں بھی مہنگائی کا جن بے قابو، غریبوں کی چیخیں نکل گئیں، پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال، تاجروں کی جانب سے اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ سمجھ سے بالاتر ہے، ملازم پیشہ افراد، مزدور طبقہ اور عام آدمی گوشت اور پھل کھانا بھول گیا، مشرق رپورٹ کے مطابق وفاقی حکومت ہر دوسرے ہفتے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھا کر عوام کا جینا دوبھر کررہی ہے کیونکہ غریب کو ریلیف دینے کے حوالے سے اقدامات کا فقدان ہے لیکن روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں، موجودہ حالات میں اس بات کا قوی امکان ہے کہ جلد ہی ہمارا ملک سری لنکا بن جائے گا کیونکہ حکمرانوں کی جانب سے کرپشن کو جائز حق سمجھا جارہا ہے، الیکشن کے دوران دودھ اور شہد کی نہریں بہانے والے کامیابی کے بعد علاقے کا دورہ کرنا بھی گوارا نہیں کرتے کہ انکے ووٹرز کو کن مسائل کا سامنا ہے، وزراء اپنا بینک بیلنس بڑھانے تک محدود ہوچکے ہیں، سستا بازار لگانے کیلئے کوئی پیش رفت نہیں کی جاتی ایسے میں ظاہری بات ہے کہ دکانداروں اور ریڑھی بانوں کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے اور وہ جیسا دل کرے عوام کو لوٹیں کوئی پوچھنے والا نہیں، علاقے کے لوگوں نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کے نام پر اقتدار میں آنے والوں نے عوام کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے اور ان پر آئی ایم ایف کا ظالمانہ ایجنڈا مسلط کرکے آنے والی نسلوں کو بھی قرضدار کردیا ہے، انہوں نے کہا کہ ورلڈ بینک سے قرضہ ملک کی ترقی کے نام پر لیا جاتا ہے لیکن اس کا سارا بوجھ بیچارے غریب عوام پر ڈال دیا جاتا ہے کیونکہ امیر کو مہنگائی سے کوئی فرق نہیں پڑتا اس سے صرف غریب طبقہ ہی متاثر ہوتا ہے اور ان کے لیے سفید پوشی کا بھرم رکھنا بھی نہ ممکن ہوجاتا ہے، مہنگائی نے مزدور پیشہ افراد کو نان شبینہ کا محتاج بنادیا ہے، بجلی اور گیس کی قیمتوں میں بھی تیزی سے اضافہ ہورہا ہے ضلع کے لوگوں کی اکثریت اپنے اپنے کنکشنز منقطع کرنے پر غور کرنے لگے ہیں، انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف سے اپیل کی ملک کو معاشی طور پر دیوالیہ ہونے سے بچانے کیلئے غریبوں کو خصوصی ریلیف پیکج دے کر ان کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 JUL 2022 Page No. 13

بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈز کی عدم ادائیگی، کینسر کے مریض رل گئے

بی ایم سی اور سینار ہسپتال میڈیکل سٹورز کے 10 کروڑ روپے کے مقروض نکلے، رقم کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ادویات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے فنڈز کی عدم دستیابی کا بہانہ بنایا جارہا ہے

بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال اور سینار ہسپتال میں ادویات ناپید ہوگئیں مریضوں کو 10 دن کی ادویات کی فراہمی کے بعد ادویات کیلئے لوگ رل جاتے ہیں لیکن ادویات نہیں مل پاتی، وزیراعلیٰ بلوچستان نوٹس لیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈز کی عدم ادائیگی مختلف امراض بالخصوص کینسر کے مریض رل گئے، بی ایم سی اور سینار ہسپتال میڈیکل سٹورز کے 10 کروڑ روپے کے مقروض نکلے، رقم کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ادویات کی فراہمی میں بھی مشکلات کا سامنا ہے، عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر سے اپیل کی ہے کہ وہ عوامی انڈوومنٹ فنڈز کی رقم کی فراہمی کیلئے احکامات دیں تاکہ مریضوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوسکے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈز کے تحت بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال اور سینار ہسپتال سمیت دیگر میں مختلف موذی امراض بالخصوص کینسر کی بیماری کی تشخیص کیلئے فراہم کی جانے والی فنڈز کی عدم ادائیگی سے مریض رل گئے، مریضوں کو صرف 10 دن کی ادویات کی فراہمی کے بعد لوگ انتظار کرتے رل گئے ہیں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے فنڈز کی عدم موجودگی کا بہانہ بنایا جارہا ہے جبکہ بیرون صوبہ علاج کرانے والوں کیلئے رقم موجود ہیں جبکہ کوئٹہ میں علاج کرانے والے فنڈز اور ادویات سے محروم ہیں، بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال اور سینار ہسپتال میں ادویات ناپید ہوگئیں مریضوں کو 10 دن کی ادویات کی فراہمی کے بعد ادویات کیلئے لوگ رل جاتے ہیں لیکن ادویات نہیں مل پاتی، ذرائع کے مطابق حکومت بلوچستان (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر5پر)

انڈوومنٹ فنڈز کے تحت ادویات فراہم کرنے والے میڈیکل سٹورز کے 10 کروڑ روپے کے مقروض نکلے ہیں، لوگ مریضوں کے علاج کیلئے ہسپتالوں میں خوار ہورہے ہیں، عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر سے اپیل کی ہے کہ وہ عوامی انڈوومنٹ فنڈز کی رقم کی فراہمی کیلئے احکامات دیں تاکہ مریضوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوسکے۔

کاہان جنت علی نسا میں سکول بند، اساتذہ اپنے ذاتی کاروبار میں مصروف

علاقہ مکینوں کا بند سکولوں کو کھولنے کیلئے پرامن ریلی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کے خلاف شدید نعرے بازی، ایجوکیشن آفیسران نے بھتے کا بازار گرم کر رکھا ہے، مقررین کا ریلی سے خطاب

کاہان جنت علی نسا زندگی کے دیگر سہولیات سے تو پہلے سے ہی محروم ہے، رہی سہی کسر محکمہ ایجوکیشن نے سکولوں کو بند کر کے پورا کردیا، اعلیٰ حکام نوٹس لیں، مظاہرین کا مطالبہ

کوہلو (آن لائن) تحصیل کاہان، نساو، جنت علی کے بند سکولوں کو کھولنے کے لیے علاقہ مکینوں کا بینک چوک سے پریس کلب تک پرامن ریلی طلبہ نے بند سکولوں کو کھولنے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کے بھتہ خوری کے خلاف شدید نعرے بازی غیر حاضر اساتذہ کو حاضر کرنے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہلو کے تحصیل کاہان، نساو، جنت علی کے علاقہ مکینوں نے طلبہ کے ہمراہ نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما محراب بلوچ، بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے ضلعی صدر وڈیرہ اشرف مری، قبائلی رہنما وڈیرہ غازی خان مری کی سربراہی میں بینک چوک سے پریس کلب تک پرامن ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی میں شریک طلبہ و علاقہ مکینوں نے پلے کارڈ اور بینرز اٹھا رکھے تھے بینرز اور پلے کارڈز پر محکمہ ایجوکیشن کے خلاف نعرے درج تھے۔ نیشنل پارٹی کے رہنما محراب بلوچ (بقیہ نمبر6 صفحہ نمبر5پر)

نے محکمہ ایجوکیشن کو آڑے ہاتھوں میں لیا انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایجوکیشن کے افسران نے بھتہ کا بازار گرم کر رکھا ہے ٹیچروں کو ایجوکیشن افسران ماہانہ بھتہ فکس کر کے ڈیوٹیوں سے آزاد کردیتے ہیں جس کی بنا پر ہزاروں بچوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئے وڈیرہ غازی خان مری نے اپنے خطاب میں کہا کہ کاہان جنت علی نسا زندگی کے دیگر سہولیات سے تو پہلے سے ہی محروم ہیں رہی سہی کسر محکمہ ایجوکیشن نے سکولوں کو بند کر کے پورا کردیا علاقے کے سکولوں مکمل بند ہیں ان کا مزید کہنا تھا کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ان کا مستقبل تاریک کررہے ہیں ہمیں افسوس اس بات کا ہے کہ حلقہ انتخاب سے منتخب صوبائی وزیر تعلیم بھی یہاں کا ہے اس کے باوجود عدم توجہی کی وجہ سے نوجوان نسل تباہی کے دہانے تک پہنچ گئے مقررین نے مزید الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ محکمے کے افسران نے کلسٹر بجٹ ہضم کر کے اساتذہ سے منتھلی فکس کر رکھے ہیں جس کی بنا پر اساتذہ ڈیوٹیوں سے آزاد ہوکر اپنے اپنے کاروبار میں مصروف ہیں۔ مقررین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری ایجوکیشن، کمشنر سبی ڈویژن سے مطالبہ کیا کہ بند سکولوں کو فوری کھل کر درس و تدریس دوبارہ شروع کیا جائے ملوث افسران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لا کر ضلع سے تبدیل کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 JUL 2022 Page No. 15

معاشی حالات میں کسی بھی غلط قدم کے انتہائی منفی اثرات مرتب ہونگے

بلوچستان عوامی پارٹی کی کور کمیٹی نے ملی اداروں پر تنقید، سیاسی اور معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تمام فریقین اور سیاسی جماعتوں پر زور دیا ہے کہ وہ ملکی سلامتی اور استحکام کے لئے صبر و تحمل، برداشت اور رواداری سے کام لیں بلوچستان عوامی پارٹی مرکز میں سیاسی صورتحال کی بہتری کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی زیر صدارت بلوچستان عوامی پارٹی کی کور کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا جس میں چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی، قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی، بی اے پی کے جنرل سیکرٹری سینیٹر منظور خان کاکڑ، بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی، صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، سینیٹر نصیب اللہ بازئی، رکن قومی اسمبلی زبیدہ جلال، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک کی سیاسی اور معاشی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا شرکا نے ملکی اداروں کو تنقید، ملک کی مجموعی سیاسی اور معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا شرکا کا نے ملک کو درپیش مسائل اور صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاسی جماعتوں اور تمام فریقین کو صبر و تحمل، برداشت اور رواداری سے کام لینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک انتشار کی سیاست کا کسی بھی صورت متحمل نہیں ہوسکتا ملکی معاشی حالات میں کسی بھی ایک غلط اقدام کے انتہائی منفی نتائج مرتب ہو سکتے ہیں جس کے اثرات براہ راست ملکی سلامتی و بقا اور عوام پر پڑ سکتے ہیں ایسی صورتحال میں سیاسی جماعتیں افہام و تفہیم کے ساتھ کام لیتے ہوئے مسائل کو حل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں اور بات چیت کے ذریعے مسائل کا حل نکالا جائے بی اے پی کی کور کمیٹی نے سینیٹ اور قومی اسمبلی میں اپنی عددی اکثریت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاسی صورتحال میں بہتری کے لئے کردار ادا کرنے کی بھی پیش کش کی۔ کور کمیٹی نے بلوچستان کی سیاسی اور مجموعی صورتحال کا بھی تفصیلی جائزہ لیا صوبے میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کے نتائج پر اطمینان کا اظہار اور بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں پارٹی کی کامیابی کے لئے بھرپور محنت کرنے کا عہد کیا گیا، شرکا نے حالیہ بارشوں کے باعث پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال میں ریسکیو اور بحالی سرگرمیوں پر صوبائی اداروں کی کارکردگی کو بھی سراہا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبے میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لئے صوبائی حکومت اپنے وسائل بروئے کار لائیگی اور اس ضمن میں وفاقی حکومت سے معاونت بھی لی جائیگی اجلاس میں بلوچستان کے ترقیاتی امور، پی ایس ڈی پی اور بجٹ کا بھی جائزہ لیا گیا شرکا نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبے کے تمام علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کے لئے متوازن بجٹ پیش کیا ہے جس پر صوبائی حکومت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مخلوط حکومت اپنے اتحادیوں کے ساتھ ملکر عوامی مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہے اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے تنظیمی امور کا بھی جائزہ لیا گیا اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ پارٹی کو صوبے میں بھرپور انداز میں فعال اور متحرک کرنے کے ساتھ ساتھ تمام ونگز کی تنظیمیں بھی جلد تشکیل دی جائیں گی۔ میر عبدالقدوس بزنجو نے اسلام آباد میں بلوچستان عوامی پارٹی سے تعلق رکھنے والے اراکین سینیٹ اور قومی اسمبلی کا مشترکہ اجلاس طلب کرلیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 JUL 2022 Page No. 16

ریکوڈک پروجیکٹ پر پیش رفت اور ہمارے تحفظات

شوکت علی

بلوچستان کے ضلع چاغی کے علاقے میں موجود ریکوڈک منصوبہ ایک پرانا منصوبہ ہے جہاں سونے اور تانبے کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ پاکستان اور بلوچستان کی بدقسمتی ہے کہ پاکستان کی معیشت دن بدن ڈوبتی جارہی ہے اور بلوچستان میں غربت اور افلاس کی کوئی حد نہیں مگر ان قیمتی وسائل سے اب تک استفادہ نہیں کیا جاسکا۔ سب سے پہلے 1978 میں جیوجیکل سروے آف پاکستان نے ان ذخائر کی موجودگی کا سراغ لگایا تھا مگر پہلی بار ریکوڈک منصوبے کے نام سے 1993 میں ان پر کام کرنے کیلئے ایک غیر ملکی کمپنی سے معاہدہ کیا گیا اور اس پر باقاعدہ کام آغاز کیا گیا۔ اتنے سالوں تک ان ذخائر پر توجہ نہ دینا ہماری سیاسی لیڈران اور ارباب اختیار کی ملک اور صوبے کے عوام کی ترقی بارے میں غیر سنجیدگی کی غمازی کرتا ہے۔ اس منصوبے پر باقاعدہ کام کا آغاز ٹی تھیان کوپر کمپنی نامی ایک غیر ملکی کمپنی نے 2007 میں کیا۔ 2010 میں کمپنی نے بلوچستان حکومت کو اپنا رپورٹ پیش کیا اور نئے لیز کیلئے درخواست جمع کرادی تو اس حکومت بلوچستان کو معلوم ہوا کہ کمپنی نے دھاتوں کی ریفائن پروسسنگ کیلئے تو کوئی منصوبہ بندی کی ہی نہیں بلکہ یہ پروسسنگ تو ملک سے باہر کی کرنا چاہتی ہے تو اس وجہ شکوک و شبہات پیدا ہوگئے کہ کمپنی اصل پیداوار کو چھپانا چاہتی ہے اس پر اس وقت کے حکمرانوں نے لیز دینے سے انکار کردیا۔ کمپنی نے لیز حاصل کرنے کی بہت کوشش کی مگر جب مایوس ہوگیا تو معاملہ بلوچستان ہائی کورٹ میں لے گیا، جب بلوچستان ہائی کورٹ نے فیصلہ کمپنی کے حق میں دیا تو بلوچستان والوں نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کی۔ سپریم کورٹ نے تو کمپنی سے ہونے والا پہلا ہی معاہدہ ختم کردیا اور یہ کہا کہ کمپنی کو اس قدر رعایتیں دینا ہی منرلز اور ملکیتی قوانین کے خلاف ہے۔ بالآخر کمپنی نے بین الاقوامی ثالثی ٹریبونل میں کیس کیا جس میں پاکستان کو 6 ارب ڈالر بطور ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا، پھر پاکستان نے ادائیگی کیلئے حکم امتناعی حاصل کیا۔ اس کے بعد دونوں فریقین نے فیصلہ کیا کہ اس مسئلے کو عدالت کے باہر ہی حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ انہی کوششوں کے نتیجے میں گزشتہ چند دن پہلے وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو اور کینیڈین کمپنی کے صدر مارک برسٹو نے مشترکہ پریس بریفنگ میں معاہدے کے اہم نکات بیان کئے اس معاہدے کے تحت 50 فیصد شیئرز کمپنی کے 25 فیصد حکومت بلوچستان اور 25 فیصد وفاق کے ہونگے۔ اس کے ساتھ ساتھ رائلٹی اور دیگر مدوں میں حکومت بلوچستان کو سالانہ ایک ارب ڈالر بھی ملتے رہیں گے تاہم بعض حلقوں میں اس معاہدے پر بہت سے اعتراضات اٹھائے گئے ہیں ریکوڈک پروجیکٹ ایک ایسا پروجیکٹ ہے جو بلوچستان کے ساتھ ساتھ پورے پاکستان کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ اس پر اتنے سال گزرنے کے باوجود خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی۔ بہرحال دیر آید درست آید، اب اگلے سال کمپنی نے اس پر کام کرنے کا اعلان کردیا ہے جو کہ خوش آئند بات ہے۔ البتہ چند بنیادی باتوں پر توجہ دینا نہایت ہی ضروری ہے وہ یہ کہ

☆ دھاتوں کو ریفائن کرنا اور دیگر امور کو چاغی ہی میں سرانجام دیا جائے تاکہ ریکوڈک ذخائر سے نکلنے والی تمام چیزوں کو ملک سے باہر لے جانے کی ضرورت نہ ہو۔

☆ حکومت بلوچستان کو چاہیے کہ پیداوار کے اعداد و شمار اور دیگر معاملات کی نگرانی کرتا رہے، محض کمپنی کے اعداد و شمار پر اکتفا نہ کرے تاکہ معلوم ہوجائے اصل پیداوار کتنی ہے کیونکہ سینڈک منصوبے اور دیگر منصوبوں میں کمپنیوں کے دھوکہ دہی اور دو نمبری کے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں۔

☆ اس کے ساتھ حکومت بلوچستان کمپنی کو پابند کرے کہ بالخصوص ضلع چاغی کیلئے تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے کیونکہ اگر ہم ماضی میں ان قدرتی وسائل نکالنے والی کمپنیوں کے تاریخ کا جائزہ لیں تو او جی ڈی سی اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ نے علاقے کے وسائل کو تو لوٹا ہے مگر بلوچستان بالخصوص ان علاقوں کو جہاں سے وسائل یعنی قدرتی گیس نکل رہی ہے، اس سے محروم رکھا ہے۔ آپ ضلع ڈیرہ بگٹی میں سوئی کو دیکھیں جہاں قدرتی گیس 1952 سے نکالی جارہی ہے مگر کتنے افسوس کی بات ہے کہ گیس پلانٹ سے چند گز کے فاصلے پر جو گھر ہیں وہاں ہماری مائیں، بہنیں لکڑیاں جلانے پر آج بھی مجبور ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سی پیک پروجیکٹ کو دیکھیں اس پروجیکٹ سے بلوچستان کو اتنا فائدہ نہیں پہنچا جتنا فائدہ سڑکوں کی صورت میں دوسرے صوبوں کو پہنچا۔

مختصر یہ بلوچستان میں وسائل کی کمی نہیں، وسائل اتنے زیادہ ہیں کہ ان کے صحیح استعمال سے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورا ملک ترقی یافتہ ہوسکتا ہے بشرطیکہ ان کو ایمانداری سے استعمال کیا جائے۔ اسی طرح ریکوڈک سونے اور تانبے کی ذخائر کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی طرف عطا کردہ ایک تحفہ ہے۔ اگر اس کو ایمانداری سے نکال کر استعمال کیا جائے تو پورے ملک کی تقدیر بدل سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 JUL 2022 Page No: 17

بلوچستان: بارشوں کی تباہ کاریاں اور نظرانداز پہلو

گرچہ اس وقت ملک میں مسلسل سیاسی عدم استحکام، معاشی بحران اور ایک قسم کی غیر یقینی کی فضا پھیلی ہوئی ہے جس میں پہلے سے موجود مسائل، بحرانات اور چیلنجز اگرچہ دب سے گئے ہیں لیکن مسائل، بحرانات اور چیلنجز نہ صرف یہ کہ بدستور موجود ہیں بلکہ ان میں گھمبیرتا، وسعت اور شدت بھی آتی جارہی ہے ملک میں انہی دنوں جب سیاست دان آپسی لڑائی اور غیر ضروری کشتی لڑنے میں مصروف ہیں ایسے وقت میں ملک کا اکثریتی حصہ شدید طوفانی بارشوں، بادوباراں سیلابی ریلوں کی زد پر ہے نہ صرف یہ کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر اور مجموعی طور پر ملک کے اکثر علاقوں میں تباہ کن بارشوں نے تباہی پھیلا دی ہے بلکہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے صوبائی اداروں، حکومت اور انتظامی مشنری کی فعالیت و تحریک پر بھی سنجیدہ سوالات کھڑے کئے ہیں علاوہ ازیں عوام الناس کی اپنی شعور و آگہی اور اجتماعیت پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں کیونکہ ایک طرف صوبائی حکومتوں نے شدید بارشوں کی پیشگوئیوں کے باوجود خاطر خواہ انتظامات نہیں کئے وہاں عوام الناس نے بھی جاری ہونے والے الرٹس اور تنبیہات کو سنجیدگی سے نہیں لیا نتیجہ یہ نکلا کہ سینکڑوں لوگ اب تک حالیہ بارشوں میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں بلوچستان میں صورتحال زیادہ تشویشناک اور المناک ہے جہاں انسانی جانیں بھی ضائع ہوئیں، لوگوں کے مکانات بھی بہہ گئے، کھڑی اور تیار فصلیں بھی پانی کی نذر ہوگئیں، کروڑوں روپے خرچ کر کے تعمیر ہونے والے ڈیم بھی ٹوٹ گئے، سڑکیں بھی بہہ گئی، رابطے پل بھی منہدم ہوئے اور ساتھ ہی ساتھ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے صوبائی ادارے پی ڈی ایم اے نے ایک بار پھر ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں غیر اطمینان بخش کارکردگی دکھائی اور حالات و واقعات کو روایتی طور طریقوں سے دیکھتے ہوئے لوگوں کی امیدوں پر پانی پھیرا۔ ابھی گزشتہ روز بھی کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان موسلادھار بارشیں ہوئیں کوئٹہ کے علاوہ پشین، زیارت، ہرنائی، مسلم باغ، قلعہ سیف اللہ، ژوب، لسبیلہ، سبی، بارکھان، قلات، خضدار، اوتھل اور دیگر علاقوں میں بارشیں ہوئیں اور ان بارشوں کے نتیجے میں جہاں ندی نالوں میں طغیانی آئی وہاں مکانات کی دیواریں اور چھتیں گرنے کے بھی واقعات پیش آئے جہاں جہاں بارش ہوئی وہاں حسب سابق بجلی کی فراہمی کئی کئی گھنٹوں تک معطل رہی، ٹریفک اور مواصلات کا نظام درہم برہم رہا صوبے کے کئی اضلاع میں اب تک ہونے والے بارشوں اور آنے والے سیلابی ریلوں کے نتیجے میں لوگوں کا جانی و مالی نقصان ہونے کے ساتھ ساتھ مجموعی انفرااسٹرکچر بھی بری طرح سے متاثر ہوا ہے خطیر اخراجات کرنے والے ادارے پی ڈی ایم اے کے پاس مشینری، افرادی قوت اور بنیادی چیزوں کی کمی ہے پچھلے دنوں کابینہ کے اجلاس میں بارشوں کی صورتحال کا معاملہ بھی زیر غور آیا اور وزیراعلیٰ صاحب نے دوٹوک انداز میں اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ وہ متاثرین کی امداد و بحالی کو یقینی بنانے کے لئے کام کریں گے ہمیں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی نیت پر کوئی شک ہے اور نہ ہی ہمیں حکومت اور انتظامیہ کی اہلیت پر شاکی ہیں یقیناً وزیراعلیٰ صاحب خلوص نیت کے ساتھ معاملات کو دیکھ رہے ہیں اور اس بات میں بھی کوئی شک نہیں کہ صوبائی حکومت اور ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن معاملات کو باریک بینی سے دیکھتے ہوئے کام کررہی ہے لیکن اصل مسئلہ یہ ہے کہ حکومت اور متعلقہ ادارے غلط ڈائریکشن میں جارہے ہیں تمام معاملات پی ڈی ایم اے کے ذریعے سدھارنے اور دیکھنے کی کوشش کی جارہی ہے جو ممکن ہی نہیں پی ڈی ایم اے کو گزشتہ پانچ سال کے دوران جتنی رقومات ملیں ان سے متعلق اسمبلی کے فلور، کابینہ اجلاسوں حتیٰ کہ آڈٹ رپورٹس میں کافی کچھ ریکارڈ پر ہے علاوہ ازیں اس وقت بھی پی ڈی ایم اے کے پاس ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے افسران ہی نہیں بھلا ایجوکیشن اور دیگر محکموں سے گئے افسران کو ہنگامی حالات سے نمٹنے کا کیا تجربہ؟ پی ڈی ایم اے کی اس وقت ساری توانائی اس نکتے پر خرچ ہورہی ہے کہ بارش سے متاثرہ لوگوں کو خیمہ، خوراک، گرم کپڑے وغیرہ دیئے جائیں جبکہ یہ معاملہ اس قدر سیدھا سادا نہیں حالیہ طوفانی بارشوں سے اور بھی بہت زیادہ مسائل جڑ چکے ہیں مثال کے طور پر کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان پورے صوبے میں حشرات الارض کی غیر معمولی بہتات ہوچکی ہے بچھوؤں اور دیگر زہریلے حشرات کی بہتات پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی یہاں کوئٹہ میں مکھیوں کی بہتات ہوچکی ہے اور یہ بات قابل غور ہے کہ جب سے کوئٹہ میں مکھیاں بڑھی ہیں ہسپتالوں میں ہیضے کے مریضوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوچکا ہے اور اموات کی شرح بھی بڑھی ہے یہی نہیں حالیہ بارشوں اور سیلابوں کے نتیجے میں صوبے کی کھڑی فصلیں تباہ ہوچکی ہیں پچھلے چند سال کے دوران صوبے کے ہزاروں افراد ٹنل فارمنگ سے منسلک ہوچکے تھے ان دنوں ان ٹنلز میں کھیرے، بھنڈی کی فصلات تیار تھیں بارشوں سے قبل کھیرے کا من آٹھ سے نو سو روپے تھا اب وہ ڈھائی ہزار سے اڑھائی سو تک جا پہنچا ہے اور تشویشناک پہلو یہ ہے کہ اکثر کھیرے جو مارکیٹ میں بیچے جارہے ہیں یا تو خشک ہوچکے ہیں یا ان میں کیڑے پڑ چکے ہیں مگر کوئی چیک کرنے والا نہیں کہ شہر میں جو پھل اور سبزیاں بیچی جارہی ہیں ان کی کیا قیمت اور کیا معیار ہے۔ انگوروں کی کھڑی فصلیں بہہ چکی ہیں ایک ہفتہ عشرہ قبل تک انگور کا کاٹن دو سے ڈھائی سو میں مل جاتا تھا اب ایک کلو دو سے ڈھائی سو کلو ہے (یعنی بارشوں کے نتیجے میں صوبے کی زرعی پیداوار متاثر ہوئی ہے اور پیداوار کم بلکہ نایاب و کمیاب ہونے کی بناء پر ان کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں) اندرون بلوچستان اکثر علاقوں میں حالیہ بارشوں کے دوران آنے والے سیلابی ریلوں نے لوگوں کے نجی ٹیوب ویل بھر دیئے ہیں واٹر سپلائی بند ہوچکی ہے اور صاف ظاہر ہے کہ ٹیوب ویل خشک ہونے سے باغات خشک ہوجائیں گے یہ سارے معاملات بھلا پی ڈی ایم اے دیکھ سکتی ہے؟ یقیناً نہیں، اس لئے خدارا حالات و واقعات پر غور کر کے معاملات کو درست سمت میں چلایا جائے، زراعت، آبپاشی، لائیوسٹاک اور جنگلات کے محکموں کو وسائل دیئے جائیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ صوبائی حکومت کسی سیاسی جماعت کے دباؤ میں آ کر کسی ضلع کو آفت زدہ ڈکلیئر کرنے کی بجائے پہلے تمام اضلاع کا سروے کرائے جس میں ہونے والے نقصانات، لوگوں کے قبل از مون سون اور مابعد مون سون طرز زندگی کے نمایاں پہلو مدنظر رکھے جائیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ پچھلے پانچ برسوں کے صوبے کے طول و عرض میں تعمیر ہونے والے تمام ڈیموں، بریجز اور سڑکوں کا فرانزک آڈٹ کرایا جائے کیونکہ بارشوں کے نقصانات کا محض ایک نہیں بہت سارے پہلو ہیں جنہیں مسلسل نظرانداز کیا جارہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7 Dated: 25 JUL 2022 Page No. 19

BAP core committee concerned at political crisis

By Saleem Shahid

QUETTA: The core committee of the Balochistan Awami Party (BAP) on Sunday expressed concern over political parties' criticism of national institutions, urging them to show patience in the face of political and economic crises facing the country.

Insisting that the BAP was ready to play its role, the meeting reviewed the political and economic situation in the country.

The first meeting of the BAP's core committee was held under the chairmanship of its central president, Balochistan's Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo.

Emphasising that the country could not afford the politics of anarchy, the participants underscored that any wrong move could lead to negative consequences, putting the country's security and survival at stake. They stressed that political parties should focus on solving problems through dialogue and should work together to achieve this objective.

It appreciated the performance of provincial institutions for rescue and rehabilitation amid floods caused by recent rains. "In this regard, assistance will also be taken from the federal government," they stressed.

Senate Chairman Muhammad Sadiq Sanjrani, Balochistan Acting Governor Mir Jan Muhammad Jamali, BAP General Secretary Senator Manzoor Khan Kakar, BAP Provincial President Sardar Muhammad Saleh Bhutani, BAP Provincial General Secretary Noor Muhammad Dummar, Senator Naseebullah Bazai, MPA Zubaidah Jalal and provincial minister Sardar Abdul Rehman Khetran were also among the participants.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 24 JUL 2022 Page No. 20

Education hit hard by flash flood

70,000 pupils affected as flooding damages schools in Balochistan

FLOODED: School buildings were badly damaged in torrential rains across Balochistan. PHOTOS: EXPRESS

SYED ALI SHAH
QUETTA

Like the human settlements, roads, bridges and crops, torrential rains and the subsequent flash floods have hit the education sector hard and affected the education of more than 70,000 students across Balochistan province.

This has further complicated the situation of the already troubled education sector of the most backward province of the country as these schools were built in the past seven decades.

As per the official data, floods damaged 1,122 rooms, 600 schools, 264 washrooms, 188 boundary walls in 32 districts of the province.

Balochistan Secretary Education, Abdul Rauf Baloch told *The Express Tribune* that the flash floods inflicted widespread damage on residential buildings as well as school structures across the province, forcing the students to sit under the open sky due to the fractured structures.

He said that government-run primary, middle and high schools throughout the province have been damaged.

"Yes floods and rains affected the education of thousands of students in Balochistan," he added.

All district education officers (DEOs) submitted a comprehensive report to Secretary Education Balochistan regarding the damages inflicted by heavy rainfall in the province.

"Government has taken notice of this situation and we would ensure immediate reconstruction of schools," Baloch said.

He however said the DEOs and teachers have been trying their level best to resume educational activities in all the damaged schools in the province.

Most of the schools were damaged or destroyed in Barkhan, Kohlu, Pishin, Killa Abdullah and other floods and rain-hit districts of the province.

The death toll in rains and floods-related incidents across Balochistan reached 100 on Saturday evening.

"Over 32 children and 28 women are also among the dead," the Director-General of Provincial Disaster Management Authority (PDMA), Naseer Ahmed Nasar told *The Express Tribune*.

He said floods have also left 57 people injured.

Most of the injured were admitted to The Civil Hospital Quetta for medical treatment.

The provincial government has already announced a compensation of Rs2 million for the families of those who lost their lives in recent floods and rains. Chief Secretary Balochistan, Abdul Aziz Uqaili has directed all deputy commissioners (DCs) of the affected districts to submit a compreher[...] about the dama[...] by floods and rai[...]

In Balochistan, [...] students are enro[...] ernment schools[...]

However, the [...] out-of-school c[...] Balochistan as p[...] cation departm[...] over one million[...]

The Balochi[...] ernment has d[...] emergency to [...] enrolment of ou[...] children. Howe[...] partment has no[...] to bring these [...] schools so far.

Medical store sealed

QUETTA: A large number of unregistered, foreign and substandard injections were recovered on Saturday during the raid at a medical store in Quetta. On the instructions of Health Secretary Saleh Nasir, Senior Drug Inspector Sarwar Khan Kakar along with other officials raided a medical store in Jinnah Town on a tip-off and found a large number of unregistered, foreign and substandard injections. "The drugs were taken into possession and sent to the drug testing laboratory for analysis," the senior drug inspector said, adding that a case was registered against the said medical store under the Drug Act 1976 and sent to the Quality Control Board for further action. He further said the sale of substandard injections/drugs was a serious offence and strict action would be taken against those who manufacture and sell fake medicines. APP